مسلمان اور قرآن

تالیف
مولانا محمود الرشید حدوٹی
استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور، مدیر اعلیٰ ماہنامہ آب حیات، لاہور

ناشر
مکتبہ آبِ حیات مدینہ ٹاور، مدینہ ہاؤس مسلم ٹاؤن، لاہور
Cell:-0321-9458876

مسلمان اور قرآن

ایک ایسی کتاب جس میں قرآن کریم کی روشنی میں مسلمان کی صفات اور خوبیاں بیان کی گئی ہیں، اس کتاب کے مطالعہ سے ایک سادہ اور گناہ گار مسلمان کی زندگی میں تبدیلی کے واضح امکانات دکھائی دیتے ہیں، اس کتاب میں درج قرآنی آیات اور ان کے ترجمے کو یاد کرنے سے مسلمان کو ایک طرح سے پورے قرآن کا خلاصہ ازبر ہو جائے گا، مسلمان کو اس کے مطالعہ سے بہت کچھ سمجھ میں آجائے گا۔

تالیف
مولانا محمود الرشید حدوٹی

مکتبہ آب حیات لاہور

ناشر
مکتبہ آبِ حیات مدینہ ٹاور، مدینہ ہاؤس مسلم ٹاؤن، لاہور
Cell:-0321-9458876

ضابطہ

نام کتاب ______ مسلمان اور قرآن

نام مصنف: ______ مولانا محمود الرشید حدوٹی

طابع: ______ مکی مدنی پریس، ریٹی گن روڈ لاہور

سرورق: ______ محمد نواز اللہ عباسی

اشاعت اول: ______ جون ۲۰۱۴

تعداد: ______ ایک ہزار

قیمت ______ 200 روپے

ناشر ______ مکتبہ آب حیات لاہور

ملنے کے پتے

دفتر ماہ نامہ، آب حیات۔ مدینہ ہاؤس، مدینہ ٹاور، مسلم ٹاؤن لاہور

جامعہ دار القرآن، جامع مسجد فریدیہ حنفیہ۔ علوٹ، مری

0321-9458876

انتساب

قرآن کریم اور حدیث شریف کی اشاعت و ترویج میں علماء کرام کی سر پرستی کرنے والے، دین اسلام کی اشاعت کو رواج دینے والے، دین کے ساتھ دلی ہمدردی رکھنے والے،، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی خاطر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کا شوق رکھنے والے بہت سے گمنام مسلمانوں کے نام جن کی زندگی کا مطمح نظر کام ہوتا ہے، وہ اپنے نام کو ہمیشہ کسی حیادار دوشیزہ کی طرح کئی کئی پردوں میں رکھتے ہیں۔ وہ گراں قدر مالی خدمات انجام دینے کے باوجود پھر بھی ہمیشہ اپنی ذات کی نفی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کی زندگی کا مقصد خالص اللہ کی رضا ہوتی ہے، انہی میں میرے ایک بہت ہی مخلص، محسن، ہمدرد بھائی اور قابل احترام بزرگ دوست

جناب الحاج

خواجہ عارف قاسم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

کی شخصیت ہے، میں اپنی اس کتاب

''مسلمان اور قرآن''

کو انہی کی نذر کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ و رفیعہ کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما کر دارین کی ابدی سعادتوں سے مالا مال فرمائے، ان کے کاموں کو صدقہ جاریہ بنائے۔

{فہرست مضامین}

مضمون	صفحہ
انتساب محمود الرشید حدوٹی	3
اپنی بات	14
تعریف وستائش کا مستحق	18
عبادت اللہ ہی کے لیے	18
سیدھی راہ	18
مسلمان کی شان	18
خالق اولین وآخرین کی عبادت	19
عہدو پیمان کی پاسداری	19
صدق وکذب کی آمیزش	20
اقامت صلوٰۃ وادائے زکوٰۃ	20
نیکی کی بات کا حکم	20
صبر وصلوٰۃ کے ذریعے مدد کا حصول	20
رشتہ داروں سے حسن سلوک	21
بنی اسرائیل سے ایک پختہ عہد	21
کتاب کے کچھ حصے پر ایمان	21
زمین وآسمان کا بادشاہ	22
مشرق ومغرب کا مالک	23
یہود ونصاریٰ کی پیروی	23
امم سابقہ کے بارے بحث	23

اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا؟	24
اللہ کی شکرگزاری	24
اللہ کی طرف سے امتحان	24
مسلمان کی اللہ سے بہت زیادہ محبت	25
شیطان کھلا دشمن اس کی پیروی ممنوع	26
بے حیائی اور برے کاموں سے گریز	26
کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟	26
جن چیزوں پر ایمان لانا اصل نیکی ہے	27
روزے کیوں فرض کیے گئے؟	27
پکارنے والے کی پکار کا جواب	28
مال ناحق کھانا اور حاکموں تک پہنچانا	28
تقویٰ اللہ کی معیت کا باعث	29
راہ خدا میں خرچ باعث حفاظت	29
غرور وتکبر سے اجتناب	29
اسلام میں مکمل داخل ہونے کا حکم	30
راہ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ	30
فرضیت جہاد	30
زائد از ضرورت مال کا مصرف	31
اللہ کے نام کی عظمت	31
اللہ کے احکامات کی پابندی	31

اللہ کی آیات کو مذاق بنانے کی ممانعت	32	مسلمان کو کامل اطاعت لازم ہے	40
ازدواجی تعلقات سے پہلے طلاق پر آدھا مہر	32	اللہ کی باتیں حق ہیں	41
درمیانی نماز کی حفاظت کی تاکید	33	اسلام کے علاوہ کوئی چیز قبول نہیں	41
احکام خداوندی سمجھنے کے لیے واضح ہیں	33	مسلمان اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرتا ہے	41
رزق میں کمی بیشی	33	اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق	41
دین میں جبر واکراہ نہیں ہے	33	اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا	42
اللہ کا دیا مال کب تک خرچ کرنا مفید ہے؟	34	مسلمان کا وصف امتیازی	42
مال خرچ کرنے کے بعد احسان نہیں جتلانا	34	فرقہ بندی ممنوع ہے	42
صدقہ کرنے کے بعد اذیت دینا بہت بری بات	34	مسلمان ہر حال میں راہ خدا میں خرچ کرتا ہے	43
پاکیزہ مال راہ خدا میں خرچ کیا جائے	35	مسلمان کا غصہ قابو میں ہوتا ہے	43
شیطان کے نقش قدم پر چلنے کا نقصان	36	مسلمان کا ایک وصف خاص	43
فقیر تک صدقہ پہنچانا بہتر ہے	36	یاد خدا اور استغفار	43
سود کھانے کا نقصان	36	مسلمان کا امتحان	44
معاملات میں تحریر کی اہمیت	37	منادی کی پکار پر ایمان	44
مرغوب چیزوں کی محبت	38	کافروں کا دنیوی کروفر عارضی ہے	45
مسلمان صابر اور قانت ہوتا ہے	39	اہم بات صبر کرنا اور ڈٹنا ہے	45
مسلمان اللہ کا تابعدار رہوتا ہے	39	تیموں کے مال کی نگہبانی	45
کافر سے مسلمان کی دوستی	40	جہالت کی وجہ سے گناہ اور توبہ	45
رسول اللہ کی اتباع اللہ کی دوستی کا ذریعہ	40	قریب المرگ اور کافر کی توبہ	46
		مسلمان کا اعزہ واقربا سے سلوک	46

متکبر اور مغرور انسان	47
بخیلوں کے لیے ذلت آمیز عذاب	47
خودستائی ناپسندیدہ عمل	47
امانت اہل امانت کے سپرد	47
سلام کا جواب احسن انداز میں دیا جائے	48
نماز وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے	48
عمداً قتلِ مسلم کا انجام جہنم ہے	48
خائن اور گناہ گار ناپسندیدہ ہیں	49
خطا اور گناہ کا الزام دوسروں کے سر تھوپنا	49
دین کے لحاظ سے سب سے اچھا انسان	49
مسلمان عدل وانصاف کا علمبردار ہوتا ہے	50
مسلمان کفریہ محافل سے اجتناب کرتا ہے	50
مسلمان کو ظاہراً اور باطناً بھلائی کرنے کا حکم	51
ایفائے عہد صفت مسلمانی ہے	51
نیکی کے کاموں میں تعاون	51
بدی اور برائی کے کاموں پر عدم تعاون	51
اہل تقویٰ اللہ کے پسندیدہ لوگ ہیں	52
دین اسلام کو مذاق بنانے والے دوستی کے لائق نہیں	52
شراب، جوا اور پانسے شیطانی فعل ہیں	52
تقویٰ باعث کامیابی ہے	53
راہ خدا میں جہاد باعث کامیابی ہے	53
اپنے آباؤ اجداد کے غلط طریقوں پر ضد اچھی نہیں	53
گمراہ کی پیروی گمراہ کرتی ہے	54
مشکل کشا صرف اللہ	54
ظالموں اور منکروں کی محفل سے اجتناب	54
فضول لوگوں سے تعلقات استوار کرنا	55
خالص اللہ کی طرف توجہ	56
مشرکوں سے کنارہ کشی	56
غیر اللہ کو گالی دینا	56
ظاہری اور پوشیدہ گناہ کو ترک کرنا	56
غیر اللہ کے نام کی گئی چیزوں کا کھانا	57
فضول خرچ ناپسندیدہ ہیں	57
شیطان مسلمان کا کھلا دشمن ہے	57
شرک ممنوع ہے	58
والدین کے ساتھ حسن سلوک	58
فقر وفاقے کے ڈر سے اولاد کا قتل	58
ظاہری اور پوشیدہ بے حیائی سے اعراض	58
قتل ناحق حرام ہے	58
مال یتیم کی حفاظت	59

انصاف کی بات اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو؟	59
ناپ تول میں کمی بیشی	59
سیدھے راستے پر چلنے کا حکم	59
مسلمان کا فرقہ پرستی سے کیا کام؟	60
مسلمان کا سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے	60
ذکر آہستہ اور چپکے سے کرنا چاہیے	60
اہل ایمان اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرتے ہیں	61
ذکر اللہ سے دلوں کا ڈرنا اور تلاوت سے ایمان کا بڑھنا	61
اقامت نماز اور انفاق مال	61
اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت	62
علماء سو ناجائز طریقے سے مال کھاتے ہیں	62
جانوں اور مالوں سے کوشش کرنے والے کامیاب ہیں	63
اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا	63
کافروں کے مال اور اولاد پر کاہے کی خوشی؟	63
اہل ایمان کے لیے جنت کی خوشخبری	64
مسلمان سچوں کے ساتھ رہتا ہے	64
ناپائیدار دنیا کی ناپائیدار زندگی	64
قرآن کریم دل کی بیماریوں کے لیے شفا ہے	65
عقل سے کام نہ لینے والوں کی سزا	65
مشکل کشائی اور حاجت روائی	66
رزق دینے والی ذات اللہ ہی کی ہے	66
جو صرف دنیا کا متلاشی ہوگا؟	66
اگر اللہ نے معاف نہ کیا تو؟	67
نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں	67
رحمت خداوندی سے کافر مایوس ہوتا ہے	67
برے حساب کا خوف اور ڈر	68
بہترین اخروی گھر کن کے لیے ہے؟	68
دنیوی زندگی اخروی زندگی کے مقابلے میں معمولی	69
ہدایت اللہ کے اختیار میں ہے	69
صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ	69
اہل ایمان کی ثابت قدمی اور کافروں کی گمراہی	70
تکبر کرنے والوں کا برا انجام	70
اہل تقویٰ کا گھر بہترین ہے	70
عدل و احسان	71
بے حیائی، برائی اور ظلم	71

قسم کھانے کے بعد اس کی پاسداری	71
قسم دوسروں کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہیں	72
ہدایت اور گمراہی	72
بوقت تلاوت شیطان مردود سے پناہ	72
والدین کے ساتھ جوانی اور بڑھاپے میں حسن سلوک	73
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کا حق	73
بخل اور فضول خرچی	73
تنگدستی کے خوف سے اولاد کا قتل	74
کان، آنکھ اور دل کے بارے میں سوال کیا جائے گا	74
عجز وانکساری کا اظہار، تکبر سے فرار	74
قرآن میں بہت زیادہ وضاحتیں سمجھانے کے لیے ہیں	75
اچھی اچھی باتیں کہنی چاہییں	75
نماز اپنے وقت پر ہی ادا کی جائے	75
نماز تہجد اور مقام محمود	75
رب کو پکارنے والوں کیساتھ رہیے	76
مال اور اولاد حیات دنیوی کی رونق ہے	76
غافل از خدا کی پیروی نہ کی جائے	76
آیات ربانی سے اعراض کرنے والے ظالم ہیں	77
خود بھی اور اہل وعیال کو بھی نماز پر لگانا	77
ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے	77
جھوٹ اور بت پرستی سے اجتناب	78
بغیر علم اللہ کے بارے میں مجادلہ	78
کن صفات کا حامل ایمان کامیاب ہے؟	78
برائی کا جواب اچھائی سے	79
وساوس شیطانی سے پناہ	79
بے حیائی پھیلانے کی وجہ سے دردناک عذاب	79
شیطان کی پیروی کا نقصان	80
بدون اجازت گھر میں داخل ہونا	80
نگاہ اور شرم گاہ کی حفاظت	81
مسلمان عورت کی صفات	81
تجارت یاد خدا سے غافل نہیں کرتی	82
احکام خداوندی کے سامنے مسلمان سر تسلیم خم کرتا ہے	82
عجز وانکساری کا پیکر اور مجسمہ	83
اعتدال اور میانہ روی	83

توبہ کرنے والے کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں	83
جھوٹی گواہی اور بے ہودگی سے پرہیز	84
اندھی اور بہری تقلید نہیں کرنا چاہیے	84
بیوی اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کی دعا	84
سب کچھ کرنے والا اکیلا اللہ ہے	85
حکمت اور نیکوکاروں سے ملنے کی دعا	85
جھوٹے گناہ گاروں پر شیاطین اترتے ہیں	86
گمراہ شعرا کی طرف توجہ کی ضرورت نہیں	86
منکرین آخرت کی سرگردانی	86
پریشان حال کی دعا کون سنتا ہے؟	87
خواہشات کے پیروکار، پیغمبر کی دعوت سے بیزار	87
مسلمان رب کی آیات پر ایمان لاتا ہے	87
برائی کو بھلائی کے ذریعے دور کرنا	87
اللہ کے دیے مال میں سے خرچ کرنا	88
بے ہودہ باتوں کی سماعت سے اعراض	88
اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ بہت ہی بہتر ہے	88
ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے نواز دے	88
برائی اور فساد نہ کرنے والوں کے لیے بہتر آخرت	89
سچے اور جھوٹے میں فرق ظاہر ہو جائے گا	89
ایمان اور عمل صالح سے گناہ مٹ جاتے ہیں	89
ماں باپ شرک کا حکم دیں تو پیروی نہ کی جائے	90
اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے	90
اصل زندگی تو آخرت کی ہے	90
راہ خدا میں کوشاں لوگوں کو راہیں سجھا دی جاتی ہیں	91
رب کی ملاقات سے اکثر لوگ غافل ہیں	91
صبح و شام تسبیح	91
اکثریت جاہلوں کی ہے	92
ہر گروہ اپنے اپنے مسلک پر خوش ہے	92
رب کی رضا کے طلب گار حقوق ادا کریں	92
سود سے مال بڑھتا نہیں لیکن زکوٰۃ سے مال دگنا ہو جاتا ہے	93
شرک بہت بڑا ظلم ہے	93
ادائیگی نماز، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور مصیبت پر صبر	93
عجز و مسکینی صفت مسلمانی	93

زمین پر اکڑنا مسلمان کے شایان شان نہیں	94
خود پسند اور فخر جتلانے والا	94
چال اور آواز میں میانہ روی	94
شیطان دھکتی آگ کی طرف بلاتا ہے	94
اپنے کو اللہ کے سپرد کرنے والا	95
کافروں کے مزے عارضی ہیں	95
فانی دنیا کی عارضی زندگی	95
اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور شفیع نہیں ہے	96
تسبیح کے ساتھ ساتھ سجدہ ریزی	96
مجرموں سے اللہ ہی انتقام لے گا	96
اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے	96
نبی کریم ﷺ بہترین آئیڈیل ہیں	96
مسلمان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ	97
اللہ اور رسول اللہ کے فیصلے کے بعد کسی بات کی گنجائش نہیں	97
مسلمان کفار اور منافقین کی ایذا رسانی کی پرواہ نہیں کرتا	98
اللہ کا خوف اور سچی بات	98
مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم	98
مال و دولت کی فراوانی سے قرب رحمانی نہیں ملتا	99
رزق کی فراوانی اور گرانی اللہ کے ہاتھ میں ہے	99
ساری عزتوں کا مالک اللہ ہے	99
راہ حق سے گمراہ کرنے والوں کو سخت عذاب	100
مسلمان حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے	100
کاذب اور منکر حق کو ہدایت نہیں ملتی	100
اہل علم اور جاہل مساوی نہیں ہوتے	100
خالص دین کے ساتھ بندگی کی بجا آوری	101
عقل والے کون لوگ ہیں؟	101
کافر ذکر خدا سے چڑھتا اور غیر اللہ کے ذکر سے خوش ہوتا ہے	101
اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے	102
اللہ کی آیات کے بارے میں کافر جھگڑا کرتے ہیں	102
حد سے گزر جانے والے جھوٹے کو ہدایت نہیں دی جاتی	103
شکی مزاج، حد سے گزرنے والے کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے	103
متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے	103

اہل ایمان کی دونوں جہانوں میں مدد کی جائے گی	103
اللہ کی عبادت سے منہ موڑنے والے جہنمی ہیں	104
اللہ کو رب ماننے والوں پر فرشتے اترتے ہیں	104
دعوت الی اللہ سب سے اچھا کام ہے	104
نیکی اور بدی دونوں برابر نہیں ہیں	105
شیطانی وسوسوں کا علاج اللہ کی طرف دھیان	105
مسلمان دین میں پھوٹ نہ ڈالے	105
اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہدایت پاتا ہے	106
اہل ایمان کے لیے اللہ کے ہاں بہتر چیز موجود ہے	106
مسلمان کو جب غصہ آجائے تو معاف کردیتا ہے	106
مسلمان اپنے کام باہمی مشاورت سے کرتے ہیں	107
اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا	107
صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ایک کام ہے	107
دنیا کی زندگی میں روزی تقسیم کی گئی ہے	108
کفار کے گھروں کی چھت اور سیڑھیاں چاندی کی	108
ذکر سے غافل کا ساتھی شیطان ہے	109
جھوٹے گناہگار کا انجام	109
مسلمان نفسانی خواہشات کو معبود نہیں بناتا	109
اللہ دین کا کام کرنے والوں کی مدد کرتا ہے	110
ماں کے اپنی اولاد پر احسانات	110
مسلمان ہمیشہ قرآن پر غور کرتا ہے	111
اللہ کو ناراض کرنے کی سزا	111
صبح وشام رب کی پاکی بیان کرو	112
مسلمان باہم شیر وشکر اور کفار پر سخت	112
سجدوں اور رکوعوں سے مقصد رب کی رضاجوئی	112
فاسق خبر لائے تو تحقیق لازم ہے	113
کبھی کسی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے	113
اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے	113
عیب لگانا اور طعن کرنا	114
برے القابات سے دوسروں کو پکارنا	114

برا نام فسق ہے اس سے اجتناب کیا جائے	114
بدگمانی سے بچنا چاہیے	114
ٹوہ لگانے سے پرہیز لازم ہے	114
اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد	115
اللہ رگ حیات سے زیادہ قریب ہے	115
سرکش کافر کا انجام جہنم کی آگ ہے	115
توجہ والا دل رکھنے والے کے لیے جنت	116
مسلمان رات کو بہت کم سوتا ہے	116
نصیحت اہل ایمان کو نفع دیتی ہے	117
انسانوں اور جنوں کا مقصد تخلیق عبادت ربانی ہے	117
مسلمان ہر حال میں اللہ کی تسبیح کرتا ہے	117
اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے والے سے منہ پھیر لینا چاہیے	117
اللہ اہل تقویٰ کو خوب جانتا ہے	118
نیکوکاروں کو اچھا بدلہ ملے گا	118
مسلمان میزان اور ترازو میں ڈنڈی نہیں مارتا	118
انسان جہاں کہیں ہو اللہ اس کے ساتھ ہے	119
اللہ کے ذکر سے دلوں کا ڈر جانا	119
حیات دنیا کھیل، تماشہ اور دل لگی کا سامان ہے	119
جنت کی چوڑائی آسمان و زمین جتنی ہے	120
سرگوشی میں بھی گناہ سے دور	120
مجلس میں دوسروں کے لیے گنجائش کرنے کا حکم	120
اللہ اور رسول اللہ سے مقابلہ کرنے والے ذلیل ہوں گے	121
اللہ اور رسول اللہ کے مخالفین سے کا ہے کی دوستی؟	121
اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دینا	121
مسلمان دوسروں کے بارے میں بغض نہیں رکھتا	122
مسلمان عورتوں پر عائد پابندیاں	122
جن پر اللہ کا غضب ہوا ان کو دوست نہ بنایا جائے	123
مال اور اولاد یاد خدا سے غافل نہیں کر سکتی	123
اولاد اور ازواج میں سے بعض دشمن ہیں	123
جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے	124

انسانی بساط کے مطابق اس پر بوجھ ڈالا جاتا ہے	124
جہنم کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے	124
خالص توبہ کرنا چاہیے	125
حیات اور موت صرف امتحان کے لیے ہے	125
نماز تہجد کا اہتمام کرنا چاہیے	125
تلاوت ترتیل و تجوید کے ساتھ ہونا چاہیے	126
اللہ کو تمام مخلوق سے کٹ کر یاد کرنا چاہیے	126
بدگولوگوں کو احسن طریقے سے چھوڑ دینا چاہیے	126
قرآن سے پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکتے ہو	126
رب کی بڑائی، کپڑوں کی صفائی اور گندگی سے دوری	127
دنیا کی چیزوں سے محبت نہیں ہونی چاہیے	127
اللہ کے لیے مسکین اور قیدی کو کھلانا	128
پانی کی پھٹکی سے انسان کو وجود ملا	128
پروردگار کے حکم پر ثابت قدمی	128
دنیا کی زندگی کو ترجیح دینے کا انجام	128
نصیحت نفع دیتی ہے	129
مسلمان ہمیشہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے	129
یتیم سے سلوک اور مسکین کو کھانا کھلانا	129
لوگوں کی گردن غلامی سے چھڑانا	130
مسلمان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے	130
راہ خدا میں مال خرچ کرنا	130
یتیم پر سختی سے گریز اور سائل کو جھڑکنے کی ممانعت	131
فراغت پاتے ہی اپنے رب کی بندگی	131
مسلمان سجدہ کرکے قرب خداوندی حاصل کرتا ہے	131
مسلمان کبھی اپنے رب کا ناشکرا نہیں ہوتا	132
مسلمان دنیا کی لگن میں مست نہیں ہو جاتا	132
ایمانداری، نیک عملی اور تواصی بالحق	133
یتیم کو دھکے اور مسکین کو کھانے کی ترغیب نہ دینا	133
اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح	133
رب العالمین اکیلا ہے	134
ہر شر سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے	134
☆☆☆	☆

☆☆......☆☆

اپنی بات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ، وَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ إِلَهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَقَيُّومُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ الَّذِي لَا فَوْزَ إِلَّا فِي طَاعَتِهِ، وَلَا عِزَّ إِلَّا فِي التَّذَلُّلِ لِعَظَمَتِهِ، وَلَا غِنَى إِلَّا فِي الِافْتِقَارِ إِلَى رَحْمَتِهِ، وَلَا هُدَى إِلَّا فِي الِاسْتِهْدَاءِ بِنُورِهِ، وَلَا حَيَاةَ إِلَّا فِي رِضَاهُ، وَ لَا نَعِيمَ إِلَّا فِي قُرْبِهِ، وَلَا صَلَاحَ لِلْقَلْبِ وَلَا فَلَاحَ إِلَّا فِي الْإِخْلَاصِ لَهُ وَتَوْحِيدِ حُبِّهِ، الَّذِي إِذَا أُطِيعَ شَكَرَ، وَإِذَا عُصِيَ تَابَ وَغَفَرَ، وَإِذَا دُعِيَ أَجَابَ، وَإِذَا عُومِلَ أَثَابَ.

الحمدللہ ثم الحمدللہ ثم الحمدللہ بندہ ناچیز پر تقصیر، عاصی و گناہ گار کو دو بار حرمین شریفین کے سفر کی سعادت نصیب ہوئی، ایک مرتبہ ۲۰۰۸ میں عمرہ کرنے گیا تھا، جب میرے ہمراہ میری والدہ ماجدہ بھی تھیں اور دوسری بار ۲۰۱۰ میں حج کے لیے جانا ہوا، اگرچہ ان مقدس مقامات کی زیارت اور یہاں انجام دیے جانے والے اعمال اور ان پر ملنے والے اجر وثواب کے لحاظ سے یہ سفر بہت ہی کم دکھائی دیتے ہیں، اس لیے کہ اب تو ہمارے معاصر علماء کرام، مفتیان دین شرح متین، اکابر اور اصاغر ایک ایک سال میں کئی کئی بار زیارت حرمین شریفین کے لیے جاتے ہیں، اور ابراہیم علیہ السلام کی پکار پر جواب دینے والوں نے جس قدر لبیک کہا ہوگا وہ اسی تعداد کے بقدر ان مقدس مقامات کی زیارت کر سکیں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان نیکو کاروں میں شامل فرمادے جن کو بار بار بیت اللہ اور روضہ رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے، جنہیں مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں کی جانے والی عبادت کا بیش بہا اجر ملتا ہے، مگر ہے یہ نصیبے اور مقدر کی بات، مگر میرے جیسے فقیر، مسکین اور غریب آدمی کے لیے اتنی قدر بھی وہاں پہنچ جانا محض رب العالمین کا کرم تھا، ورنہ میں تو اس قابل نہیں تھا۔

پہلے سفر سعادت کے بعد میں نے اپنے قلبی تاثرات کو قلم کی زبان دیتے ہوئے کاروان حرمین شریفین کے نام سے قلمبند کر دیا تھا، جو میری ادارت میں شائع ہونے والے ماہ نامہ آب حیات لاہور میں بالاقساط شائع ہونے کے بعد الحمدللہ کتابی شکل میں دوستوں کے پاس

پہنچ گیا، میرا ارادہ تھا کہ میں سفر حج کی داستان بھی تفصیل سے لکھوں گا، مگر ارادے، چاہت اور شوق کے باوجود میں یہ سفر نامہ لکھ نہیں سکا اور شاید آئندہ بھی اسے نہیں لکھ سکوں گا، ہاں البتہ میرے اس سفر حج کے دوران اللہ کی طرف سے ایسی کرم نوازی ہوئی کہ جب میں اسلام آباد سے کراچی اور کراچی سے عمان کے دارالحکومت مسقط پہنچا تو اسی دوران میرے ہاتھ شاہین ائرویز کی طرف سے شائع کی گئی ایک خوبصورت کتاب آگئی، جو بڑے سائز میں تھی، آرٹ پیپر پر شائع کی گئی تھی، بہت ہی خوبصورت کتاب، اس کا نام تھا: مسلمان؟ یہ کتاب قرآن کریم کی ساڑھے تین سو آیات کا انتخاب تھا، قرآنی آیات کی روشنی میں ایک مسلمان کو کس طرح اپنی حیات مستعار گزارنی چاہیے وہ اس کتاب میں موجود ہے، یہ کتاب شاید مجھے یاد پڑتا ہے کہ اسلام آباد سے کراچی کے سفر کے دوران ہی ہاتھ آچکی تھی، یا پھر کراچی سے مسقط کے درمیانی راستے میں میرے ہاتھی لگی تھی، بہر حال یہ بات یقینی ہے کہ اسی سفر حج کے دوران یہ بہترین اور یادگار کتاب ہاتھ آئی تھی، پھر دوران سفر یہ کتاب ساتھ رہی، حرمین شریفین میں یہ کتاب ساتھ رہی، ۵ نومبر ۲۰۱۰ بروز جمعہ یہ کتاب مجھے ملی تھی اور یہی تاریخ تھی جب ہم زیارت حرمین شریفین کے لیے روانہ ہوئے تھے، اس کتاب میں خوبیاں بے شمار ہیں مگر ایک بہت بڑی کمی جو اس کتاب میں رہ گئی تھی وہ یہ ہے کہ اس میں آیات قرآنیہ کا اردو مفہوم بیان کیا گیا تھا، قرآن کریم کی آیات عربی میں اس کتاب کی زینت نہیں بنائی گئی تھیں، میں نے سفر حج کے دوران ہی اس کمی کو پورا کرنے اور مزید اضافے کرنے کی نیت کرلی تھی، ذہن میں اسے نیا جامہ پہنانے کی ریہرسل جاری رہی۔

پاکستان واپس آنے کے بعد کافی عرصہ تک اس کتاب پر کام نہیں ہوسکا، پھر ایک دن بنام خدا میں نے اس کتاب پر کام شروع کردیا، ایک ایک قسط لکھتا اور اپنی زیرادارت شائع ہونے والے مستورات کے میگزین ماہ نامہ تحفہ خواتین لاہور میں شائع کردیتا، یہ سلسلہ کم وبیش دو سال سے زائد عرصہ چلتا رہا، مضمون قسط وار پیش کیا جاتا رہا۔

الحمد للہ سفر سعادت کے دوران ہاتھ آنے والے اس نسخہ کیمیاء کی تکمیل نئے سرے سے اللہ نے کروادی، اب ضرورت تھی کہ اس بہترین کتاب کو افادۂ عام کے لیے پیش کیا جائے، تا

کہ اللہ کی وہ مخلوق جو قصے کہانیوں پر، مرثیوں اور ڈھڑوں پر ،الف لیلائی داستانوں پر، ہیر اور رانجھے کے قصے پر گزارہ کرتی ہے ،الٹی سیدھی باتیں یاد کر کے عامۃ الناس میں پھیلا کر خوش ہوتی ہے اس کے لیے سرمہ بصیرت بن جائے۔

اس کتاب کانام : مسلمان اور قرآن : رکھا گیا ہے ،ماہ نامہ تحفہ خواتین لاہور میں مسلمان کون ہوتا ہے ؟کے عنوان سے قسط وار شائع ہونے والی اس بہترین کتاب کو قرآنی آیات کے اصل متن کے ساتھ مزین کیا گیا ہے ،ان آیات کے ذیل میں ترجمہ پیش کیا گیا ہے ،آیات پیش کرنے سے پہلے مختصراً اس آیت میں بیان کیے گئے پیغام کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے، پھر سب سے آخر میں عنوان قائم کیا گیا ہے تاکہ فہرست کتاب دیکھنے والے کو آیات قرآنی تلاش کرنے میں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مجھے امید ہے کہ دینی مدارس اور اسکول و کالجز کے اساتذہ اپنے اپنے طلباء کرام کو کم از کم اس قدر آیات یاد کروادیں گے ،انہیں سبقاً سبقاً پڑھادیں گے جن سے انہیں اس بات کا علم ہو سکے کہ ان کا رب ان کو کس طرح کا مسلمان دیکھنا چاہتا ہے ؟میرے خیال میں ہم سب کو یہ آیات نہ صرف زبانی یاد کرلینا چاہییں بلکہ انہیں حرز جان بھی بنالینا چاہیے ۔کیونکہ یہی وہ کتاب ہدایت اور عرش بریں کا سب سے آخری پیام ہے جو انسانی زندگیوں کو پلٹ دیتا ہے، گم گشتگان راہ کو جادۂ حق پر لے آتا ہے ،تشنگان علم و عرفان کی علمی پیاس بجھا دیتا ہے ،یہی وہ نسخہ کیمیا اثر ہے جو اذہان و قلوب کے غلط دھاروں کا رخ موڑ دیتا ہے ،یہی وہ آبِ حیات ہے جس کو نوشِ جان کرنے سے انسان ابدی حیات میں خوش و خرم رہ سکتا ہے ،یہی وہ کتابِ شفا ہے جو انسانی دلوں کی بیماریوں کو صحت میں بدل دیتی ہے۔

مجھے اپنے پیارے رب کی بارگاہ میں امید ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے اس سے خوب خوب فائدہ اٹھائیں گے ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم کے ساتھ ساتھ عمل کی دولت سے بھی مالا مال فرمائے۔

خادم اسلام ـــــــ محمود الرشید حدوٹی (کان اللہ لہ)

مدینہ ہاؤس، مسلم ٹاؤن لاہور

۲۹ مئی ۲۰۱۴ بروز جمعرات، ۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

مسلمان اور قرآن

از قلم

مولانا محمود الرشید حدوٹی

مسلمان اور قرآن

تعریف وستائش کا مستحق

۱۔ مسلمان وہ ہوتا ہے جو جانتا ہے کہ تمام تعریفوں کے لائق در حقیقت اللہ ہی ہے، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورۃ الفاتحہ)

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

عبادت اللہ ہی کے لیے

۲۔ مسلمان وہ ہے جو صرف ایک اکیلے اللہ کی عبادت کرتا ہے اور صرف اللہ ہی سے مدد مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (سورۃ الفاتحہ)

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں

سیدھی راہ

۳۔ مسلمان ہمیشہ سیدھے راستے پر چلنے کے لئے اللہ سے سیدھی راہ کا طالب رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (سورۃ الفاتحہ)

ترجمہ: ہمیں سیدھی راہ پر استقامت عطا فرما:

مسلمان کی شان

۴۔ مسلمان اللہ تعالیٰ پر بن دیکھے ایمان لاتا ہے، نماز ادا کرتا ہے، اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتا ہے، مسلمان قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے، پہلی کتابوں پر ایمان رکھتا

ہے، آخرت پر ایمان رکھتا ہے، پھر وہ یہ بات جانتا ہے کہ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی راہنمائی میں ہو گا اور کامیاب لوگوں میں سے ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۳) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (۴) أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۵) (البقرہ)

ترجمہ: نیز وہ آپ کی طرف نازل شدہ (وحی) پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے (نبیوں پر) اتاری گئی تھی، اور وہ آخرت (کے دن) پر یقین رکھتے ہیں

خالق اولین و آخرین کی عبادت

۵۔ مسلمان اپنے اللہ کی عبادت کرتا ہے، جس نے اُسے اور اُس سے پہلے والے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ وہ پرہیز گار بن جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۲۱)(البقرہ)

ترجمہ: اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور تم سے پہلے لوگوں کو بھی (اور اس کی عبادت اس لیے کرو) کہ تم پرہیز گار بن سکو۔

عہد و پیمان کی پاسداری

۶۔ مسلمان اللہ کے عہد و پیمان کو پختہ باندھنے کے بعد کبھی نہیں توڑتا۔

۷۔ مسلمان اُن رِشتوں کو کبھی نہیں توڑتا جن کو اللہ تعالیٰ نے ملانے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

۸۔ مسلمان زمین میں فساد نہیں پھیلاتا تاکہ وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے نہ ہو جائے۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (۲۷)(البقرہ)

ترجمہ: (یعنی) جو لوگ اللہ سے عہد کو پختہ کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں۔ اور جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، انہیں قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

صدق و کذب کی آمیزش

۹۔ مسلمان جان بوجھ کر سچ اور جھوٹ کو نہیں ملاتا اور نہ ہی مسلمان سچ کو چھپاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (۴۲)(البقرہ)

ترجمہ: اور نہ ہی حق و باطل کی آمیزش کرو اور دیدہ دانستہ سچی بات کو نہ چھپاؤ۔

اقامت صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ

۱۰۔ مسلمان نماز قائم کرتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے اور اللہ کے سامنے جُھکنے والوں کے ساتھ جُھکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (۴۳)(البقرہ)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی رکوع کیا کرو

نیکی کی بات کا حکم

۱۱۔ مسلمان لوگوں کو نیکی کی بات کہتا ہے اور اپنے آپ کو بھول نہیں جاتا کہ اُسے بھی نیکی کرنی ہے کیونکہ وہ اللہ کی کتاب پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (۴۴)(البقرہ)

ترجمہ: تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول ہی جاتے ہو حالانکہ تم کتاب (تورات) کی تلاوت کرتے ہو؟ کیا تم کچھ بھی عقل سے کام نہیں لیتے؟

صبر و صلوٰۃ کے ذریعے مدد کا حصول

۱۲۔ مسلمان ہمیشہ صبر اور نماز سے مدد لیتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (۴۵)(البقرہ)

ترجمہ: اور (مشکل پڑنے پر) صبر اور نماز سے مدد لو۔ بلاشبہ نماز گرانبار ہے مگر ان عاجزی کرنے والوں پر گرانبار نہیں۔

رشتہ داروں سے حسن سلوک

۱۳۔ مسلمان صرف اللہ کی بندگی کرتا ہے۔

۱۴۔ مسلمان اپنے والدین، رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا سلوک کرتا ہے۔

بنی اسرائیل سے ایک پختہ عہد

۱۵۔ مسلمان لوگوں سے اچھے طریقے سے بات کرتا ہے، ان باتوں کا ذکر اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں،

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ (۸۳)(البقرہ)

ترجمہ: اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کروگے اور والدین سے، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا برتاؤ کروگے، لوگوں سے بھلی باتیں کہوگے، نماز کو قائم کروگے اور زکوٰۃ دیتے رہوگے۔ پھر تم میں سے ماسوائے چند آدمیوں کے باقی سب اس عہد سے پھر گئے۔ اور (اب تک تم اس عہد سے) اعراض کر رہے ہو۔

کتاب کے کچھ حصے پر ایمان

۱۶۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی آخری، سچی اور کھری کتاب کو پورا پورا مانتا ہے، ایک حصے کو مان کر دوسرے حصے کا انکار نہیں کرتا، اس لئے کہ اُسے معلوم ہے اگر وہ اس طرح کرے گا تو دنیا

کی زندگی میں اس کو رسوائی اور قیامت کے روز سخت عذاب دیا جائے گا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کاموں سے غافل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (۸۵)(البقرہ)

ترجمہ: پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی لوگوں میں سے کچھ لوگوں کو ان کے گھروں سے جلاوطن کر دیتے ہو۔ پھر ازراہ ظلم و زیادتی ان کے خلاف چڑھ چڑھ کر آتے ہو۔ اور اگر وہ لوگ قیدی بن کر آجائیں تو ان کا فدیہ ادا کر کے انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ کیا تم کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کر دیتے ہو؟ بھلا جو لوگ ایسے کام کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا میں ذلیل و خوار ہوں اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف دھکیل دیئے جائیں؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

زمین و آسمان کا بادشاہ

۱۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ زمین اور آسمان کا مالک اور بادشاہ اللہ تعالیٰ ہے، اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اس کے علاوہ اس کا کوئی حمایتی اور مدد کرنے والا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (۱۰۷)(البقرہ)

ترجمہ: کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی فرمانروائی اللہ ہی کے لیے ہے؟ نیز یہ کہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی خبر گیری کرنے والا اور مددگار نہیں ہے؟

مشرق و مغرب کا مالک

۱۸۔ مسلمان کو معلوم ہے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں، وہ جدھر بھی رخ کرے ادھر اللہ موجود ہے، اور وسعت والا اور علم والا ہے۔

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۱۱۵)

ترجمہ: مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کے ہیں۔ تم جدھر بھی رخ کرو گے ادھر ہی اللہ کا رخ ہے۔ بلاشبہ اللہ بہت وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرہ)

یہود و نصاریٰ کی پیروی

۱۹۔ مسلمان یہ بات جانتا ہے کہ اللہ کی راہنمائی ہی اصل راہنمائی ہے اور دوسروں کو خوش کرنے کے لئے ان کے طریقوں کی پیروی نہیں کرتا۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا ہے:

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (۱۲۰) (البقرہ)

ترجمہ: اور یہود و نصاریٰ تو آپ سے اس وقت تک کبھی خوش نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی نہ کرنے لگیں۔ آپ ان سے کہیئے کہ ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی ہے۔ اور اگر آپ علم آجانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے تو آپ کو اللہ سے بچانے والا کوئی حمایتی یا مددگار نہ ہوگا۔

امم سابقہ کے بارے بحث

۲۰۔ مسلمان یہ جانتا ہے کہ جو انسان یا امتیں گزر گئی ہیں، ان کے کردار، ان کے اعمال اور ان کے خیالات پر بحث مباحثہ کرنا فضول ہے، مسلمان جانتا ہے کہ اس سے اپنے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا، ان کے بارے قرآن کریم فرماتا ہے،

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۳۴)(البقرہ)

ترجمہ: یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اس جماعت نے اعمال کیے وہ ان کے لیے ہیں اور جو کچھ تم کماؤ گے وہ تمہارے لیے ہے۔ اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا؟

۲۱۔ مسلمان کو اللہ کا ہی رنگ پسند ہے وہ اسی رنگ کو اختیار کرتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اللہ سے بہتر کسی کا رنگ نہیں۔ قرآن میں ہے،

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ (۱۳۸)(البقرہ)

ترجمہ: (نیز ان سے کہہ دو کہ: ہم نے) اللہ کا رنگ (قبول کیا) اور اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے۔ اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

اللہ کی شکر گزاری

۲۲۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے، وہ اس کی ناشکری نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (۱۵۲)(البقرہ)

ترجمہ: لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

اللہ کی طرف سے امتحان

۲۳۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کچھ خوف، کچھ بھوک اور مال و جان اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اس لیے اسے اس آزمائش پر صبر و ثبات سے کام لینا ہوگا، اپنے دین کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے ہر مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (۱۵۵) {سورہ البقرہ}

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔

ان آزمائشوں کے بعد مسلمان بے صبری نہیں کرتا بلکہ ان کو اللہ کی طرف سے جانتے ہوئے اس کی زبان پر انا للہ وانا الیہ راجعون کے کلمات جاری ہو جاتے ہیں، ارشاد ہے

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (۱۵۶) (سورہ البقرہ)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

مسلمان کی اللہ سے بہت زیادہ محبت

۲۴۔ مسلمان کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہراتا اور اسے اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (۱۶۵) {سورہ البقرہ}

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔

مسلمان اور رزق حلال

{۲۵} مسلمان رزق حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۱۶۸) {سورہ البقرہ}

لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔

شیطان کھلا دشمن اس کی پیروی ممنوع

{۲۶} مسلمان شیطان کو اپنا دشمن سمجھتا ہے اس لئے اسے منع کیا گیا ہے کہ وہ اس کے پیچھے نہ چلے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۱۶۸) {سورہ البقرہ}

اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

بے حیائی اور برے کاموں سے گریز

{۲۷} مسلمان برے اور بے حیائی کے کاموں سے گریز کرتا ہے،

{۲۸} مسلمان کبھی اللہ تعالی کے بارے میں ایسی بات منہ سے نہیں نکالتا جسے وہ جانتا نہیں، کیونکہ اسے علم ہے کہ شیطان یہی چاہتا ہے کہ اللہ تعالی کے بارے بے سوچے سمجھے بات کی جائے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (۱۶۹)

وہ تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں۔ {سورہ البقرہ}

کون کون سی چیزیں حرام ہیں ؟

{۲۹} مسلمان مردار، خنزیر، بہتا ہوا خون اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُسے حرام جانتا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۱۷۳) {سورہ البقرہ}

اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے، ہاں جو ناچار ہوئے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

جن چیزوں پر ایمان لانا اصل نیکی ہے

{۳۰} مسلمان یہ جانتا ہے کہ صرف مشرق اور مغرب کی طرف اپنا منہ کر لینا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ نیکی اللہ، آخرت، فرشتوں، اللہ کی کتابوں اور اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا بھی ہے، مسلمان مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں، غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہووں کی خاطر اپنا مال دیتے ہیں، مسلمان نماز قائم کرتا اور زکوۃ دیتا ہے، مسلمان تنگی اور تکلیف اور جنگ کے دوران ثابت قدم رہتا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ(۱۷۷){سورہ البقرہ}

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کران) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں۔

روزے کیوں فرض کیے گئے؟

{۳۱} مسلمان جانتا ہے کہ رمضان المبارک کے روزے اس پر فرض ہیں، وہ ماہ مبارک کے روزے اللہ کا حکم سمجھ کر رکھتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (١٨٣) {سورہ البقرہ}

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

پکارنے والے کی پکار کا جواب

{۳۲} مسلمان یہ جانتا ہے کہ جب وہ اللہ تعالی کو یاد کرتا ہے تو وہ عظیم ذات اس کے قریب ہوتی ہے وہ اس کی دعا کو سنتا ہے، مسلمان صرف اسی کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (١٨٦) {سورہ البقرہ}

اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک راستہ پائیں۔

مال ناحق کھانا اور حاکموں تک پہنچانا

{۳۳} مسلمان دوسروں کا مال ناحق نہیں کھاتا،

{۳۴} مسلمان لوگوں کے مال کا ایک حصہ حکمرانوں تک نہیں پہنچاتا کہ لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھا جائے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (١٨٨) {سورہ البقرہ}

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوتاً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔

تقویٰ اللہ کی معیت کا باعث

{۳۵} مسلمان اللہ تعالی سے ڈرتا ہے اور اسے علم ہے کہ اللہ تعالی ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (١٩٤) {سورہ البقرہ}

اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

راہ خدا میں خرچ باعث حفاظت

{۳۶} مسلمان اللہ تعالی کے راستے میں اپنا مال خرچ کرتا ہے، وہ مال کو خرچ نہ کر کے اپنے کو ہلاکت میں نہیں ڈالتا، وہ لوگوں سے نیک سلوک کرتا ہے۔ اسے علم ہے کہ اللہ تعالی نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (١٩٥) {سورہ البقرہ}

اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

غرور اور تکبر سے اجتناب

{۳۷} مسلمان کو جب کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو وہ کبھی غرور اور تکبر نہیں کرتا، اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (٢٠٦)

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ {سورہ البقرہ}

اسلام میں مکمل داخل ہونے کا حکم

{۳۸} مسلمان اسلام میں پورا داخل ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۲۰۸) {سورہ البقرہ}

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔

راہ خدا میں خرچ کرنے کا طریقہ

۳۹۔ مسلمان اس بات سے آگاہ ہے کہ راہ خدا میں مال کس طرح خرچ کیا جائے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۱۵) (سورہ البقرہ)

آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں کہہ دو جو مال بھی تم خرچ کرو وہ ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو نیکی تم کرتے ہو سو بیشک اللہ خوب جانتا ہے۔

فرضیت جہاد

۴۰۔ مسلمان جانتا ہے، کہ بعض باتیں جو اسے بُری دکھائی دیتی ہیں، اللہ کے علم میں وہ اس کے حق میں اچھی ہوں گی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (۲۱۶) {سورہ البقرہ}

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

زائد از ضرورت مال کا مصرف

۴۱۔ مسلمان جانتا ہے کہ اسے ضرورت سے زائد مال راہ خدا میں خرچ کر دینا چاہیے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (۲۱۹) {سورہ البقرہ}

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دو جو زاید ہو ایسے ہی اللہ تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

اللہ کے نام کی عظمت

۴۲۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے نام کو محض قسموں کے لئے استعمال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۲۴) {سورہ البقرہ}

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لیے استعمال نہ کرو، جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگانِ خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

اللہ کے احکامات کی پابندی

۴۳۔ مسلمان اللہ کے احکامات کی پابندی کرتا رہتا ہے، وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود کو پھلانگتا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۲۹) {سورہ البقرہ}

یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدود سے باہر نکل جائیں گے وہ ظالم ہوں گے

اللہ کی آیات کو مذاق بنانے کی ممانعت

۴۴۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کو ہنسی مذاق نہیں بناتا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۳۱) {سورہ البقرہ}

اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

ازدواجی تعلقات سے پہلے طلاق پر آدھا مہر

۴۵۔ مسلمان ازدواجی تعلقات میں بھی ہمیشہ مہربانی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷) {سورہ البقرہ}

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

درمیانی نماز کی حفاظت کی تاکید

۴۶۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کھڑا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (۲۳۸)

سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور (خاص کر) درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ (سورہ البقرہ)

احکام خداوندی سمجھنے کے لیے واضح ہیں

۴۷۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے احکامات کو واضح خیال کرتا ہے، ارشاد ہے

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۲۴۲)

اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔

رزق میں کمی بیشی

۴۸۔ مسلمان یہ جانتا ہے کہ رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے، اسے وہی کشادہ کرتا اور تنگ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۲۴۵) {سورہ البقرہ}

کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے میں اس کو کئی حصے زیادہ دے گا؟ اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

دین میں جبر واکراہ نہیں

۴۹۔ مسلمان جانتا ہے کہ دین حق کے نزول کے بعد حق اور باطل، راہ راست اور گمراہی کے درمیان امتیاز ہو چکا ہے، لہٰذا وہ مضبوط کڑے کو ہی ہاتھ میں تھام کر کامیاب ہو سکتا ہے۔ ارشاد ہے:

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۵۶) {سورہ البقرہ}

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف) طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کچھ ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے۔

اللہ کا دیا مال کب تک خرچ کرنا مفید؟

۵۰۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے عطاء کئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتا ہے، ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۵۴) {سورہ البقرہ}

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

مال خرچ کرنے کے بعد احسان نہیں جتلانا

۵۱۔ مسلمان راہ خدا میں مال لگا کر احسان نہیں جتلاتا، ارشاد ہے:

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (۲۶۲) {سورہ البقرہ}

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں انہیں کے لیے اپنے رب کے ہاں ثواب ہے اور ان پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

صدقہ کرنے کے بعد اذیت دینا بہت بری بات

۵۲۔ مسلمان اپنے صدقات دینے کے بعد کسی پر احسان نہیں جتلاتا اور نہ ہی صدقہ خیرات کرنے کے بعد ان لوگوں کو ستاتا یا پریشان کرتا ہے، ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (۲۶۴) (سورہ البقرہ)

اے ایمان والو! احسان رکھ کر اور ایذا دے کے اپنی خیرات کو ضائع نہ کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا، سو اس کی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کا مینہ برسا، پھر اسی کو بالکل صاف کر دیا، ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا ہاتھ بھی نہ لگے گی اور اللہ کافروں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

پاکیزہ مال راہ خدا میں خرچ کیا جائے

۵۳۔ مسلمان ہمیشہ پاکیزہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور پاک و ناپاک کی آمیزش نہیں کرتا، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (۲۶۷) (سورہ البقرہ)

اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے ستھری چیزیں خرچ کرو اور اس چیز میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کی ہے اور اس میں سے ردی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ اس کو خرچ کرو حالانکہ تم اسے کبھی نہ لو مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ اور سمجھ لو کہ بیشک اللہ بے پرواہ تعریف کیا ہوا ہے۔

شیطان کے نقش قدم پر چلنے کا نقصان

۵۴۔ مسلمان شیطان کی راہ اختیار کرتا ہے اور نہ ہی بے حیائی کے کام کے قریب جاتا ہے، ارشاد ہے:

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۲۶۸) (سورہ البقرہ)

شیطان تمہیں تنگدستی کا وعدہ دیتا ہے اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ بہت کشائش کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

فقیر تک صدقہ پہنچانا بہتر ہے

۵۵۔ مسلمان ظاہراً اور اعلانیہ اپنے صدقات مسکینوں اور غریبوں کو دیتا ہے، ارشاد ہے

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۲۷۱) {سورہ البقرہ}

اگر تم خیرات ظاہر کرکے دو تو بھی اچھی بات ہے اور اگر اسے چھپا کر دو اور فقیروں کو پہنچا دو تو تمہارے حق میں وہ بہتر ہے اور اللہ تمہارے کچھ گناہ دور کر دے گا اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبر رکھنے والا ہے۔

سود کھانے کا نقصان

۵۶۔ مسلمان کبھی سود نہیں کھاتا، وہ جانتا ہے کہ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ اللہ کے غضب کو دعوت دے گا، ارشاد ہے

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۷۵) يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (۲۷۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (۲۷۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (۲۷۸) فَإِنْ

لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (٢٧٩) {سورہ البقرہ}

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگے گا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے خدا سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ باقی سود رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔ اگر تم نے نہ چھوڑا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے اور اگر توبہ کر لو تو اصل مال تمھارا تمہارے واسطے ہے نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

معاملات میں تحریر کی اہمیت

۵۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ قرض کے معاملات کو لکھ لینا چاہیے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا

دْعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا
شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۸۲) {سورہ البقرہ}

اے ایمان والو! جب تم کسی وقت مقرر تک آپس میں ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والے انصاف سے لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اس کو اللہ نے سکھایا ہے سو اسے چاہیئے کہ لکھ دے اور وہ شخص بتلاتا جائے کہ جس پر قرض ہے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس میں کچھ کم کر کے نہ لکھائے پھر اگر وہ شخص کہ جس پر قرض ہے بے وقوف ہے یا کمزور ہے یا وہ بتلا نہیں سکتا تو اس کا کارکن ٹھیک طور پر لکھوا دے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کرتے ہو تاکہ اگر ایک ان میں سے بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو انکار نہ کریں اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک لکھنے میں سستی نہ کرو یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک انصاف کو زیادہ قائم رکھنے والا ہے اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ سوداگری ہاتھوں ہاتھ ہو جسے آپس میں لیتے دیتے ہو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اسے نہ لکھو اور جب آپس میں سودا کرو تو گواہ بنا لو اور لکھنے والے اور گواہ بنانے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور اگر تم نے تکلیف دی تو تمہیں گناہ ہو گا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

مرغوب چیزوں کی محبت

۵۸۔ مسلمان جانتا ہے کہ عورتیں، اولاد، سونا، چاندی، نشان زدہ گھوڑے، مال مویشی اور کھیتوں کی خواہشات یہ خوش نما بنائی گئی ہے، اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں ہے، ارشاد ہے

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (۱۴) {آلِ عمران}

لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کیا ہوا ہے جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان کیے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔

مسلمان صابر اور قانت ہوتا ہے

۵۹۔ مسلمان ہمیشہ صبر سے کام لیتا ہے، سچ بولتا ہے، اطاعت کرتا ہے، راہ اللہ میں خرچ کرتا ہے، ارشاد ہے

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (۱۷)

وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور پچھلی راتوں میں گناہ بخشوانے والے ہیں۔ {آلِ عمران}

مسلمان اللہ کا تابعدار ہوتا ہے

۶۰۔ اگر منکرین مسلمان سے جھگڑا کریں تو وہ انہیں صاف صاف کہتا ہے کہ میں خود اللہ تعالیٰ کا تابعدار ہوں، ارشاد ہے

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (۲۰) {آلِ عمران}

پھر بھی اگر تجھ سے جھگڑیں تو ان سے کہہ دے کہ میں نے اپنا منہ اللہ کے تابع کیا ہے ان لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے کہہ دے جنہیں کتاب دی گئی ہے

اور ان پڑھوں سے آیا تم بھی تابع ہوتے ہو پھر اگر وہ تابع ہو گئے تو انہوں نے بھی سیدھی راہ پالی اور اگر وہ منہ پھیریں تو تیرے ذمہ فقط پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

کافر سے مسلمان کی دوستی

۶۱۔ مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہیں بناتا، ارشاد ہے

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (۲۸) {آلِ عمران}

مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی یہ کام کریں اسے اللہ سے کوئی تعلق نہیں مگر اس صورت میں کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رسول اللہ کی اتباع اللہ کی دوستی کا ذریعہ

۶۲۔ مسلمان نبی اکرم ﷺ کی اتباع کرتا ہے، اور یہ بات جانتا ہے کہ ایسا کرنے سے وہ اللہ کا دوست بن جائے گا، ارشاد ہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۳۱)

کہہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مسلمان کو کامل اطاعت لازم ہے

۶۳۔ مسلمان اپنے اللہ کا کامل مطیع اور تابعدار ہوتا ہے، ارشاد ہے

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (۴۳) {آلِ عمران}

اے مریم! اپنے رب کی بندگی کر اور سجدہ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر

اللہ کی باتیں حق ہیں

۶۴۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتاب برحق ہے، ارشاد ہے

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ (٦٠) {آلِ عمرا}

حق وہی ہے جو تیرا رب کہے پھر تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

اسلام کے علاوہ کوئی چیز قبول نہیں

۶۵۔ مسلمان اسلام کے علاوہ کوئی اور طریقہ کار تلاش نہیں کرتا، اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اسلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پسند نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥) آلِ عمران

اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

مسلمان اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرتا ہے

۶۶۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کی محبوب چیز ہی کو قبول کرتا ہے، ارشاد ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٩٢) {آلِ عمران}

ہر گز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز سے کچھ خرچ کرو اور جو چیز تم خرچ کرو گے بیشک اللہ اسے جاننے والا ہے۔

اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق

۶۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھامنے سے ہی سیدھا راستہ ملتا ہے، ارشاد ہے

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (١٠١) {آلِ عمران}

اور تم کس طرح کافر ہو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے اور جو شخص اللہ کو مضبوط پکڑے گا تو اسے ہی سیدھے راستے کی ہدایت کی جائے گی۔

اللہ تعالٰی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا

۶۸۔ مسلمان اللہ تعالٰی کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیتا ہے، ارشاد ہے

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣) {آلِ عمران}

اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پھر تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر تم کو اس سے نجات دی اس طرح تم پر اللہ اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

مسلمان کا وصف امتیازی

۶۹۔ مسلمان ہمیشہ نیک کاموں کی تلقین کرتا ہے، ناپسندیدہ کاموں سے روکتا ہے اور اللہ تعالٰی کی ذات عالی پر ہی بھروسہ کرتا ہے، ارشاد ہے

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٤) {سورہ آل عمران}

اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے اور وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

فرقہ بندی ممنوع ہے:

۷۰۔ مسلمان فرقہ بندیوں اور جتھہ بندیوں میں نہیں پڑتا، ارشاد ہے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥)

ان لوگوں کی طرح مت ہو جو متفرق ہو گئے بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح احکام آئے انہوں نے اختلاف کیا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

مسلمان ہر حال میں راہ خدا میں خرچ کرتا ہے

۷۱۔ مسلمان خوشحالی اور تکلیف دونوں صورتوں میں راہ خدا میں خرچ کرتا ہے، ارشاد ہے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (١٣٤) {سورہ آل عمران}

جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

مسلمان کا غصہ قابو میں ہوتا ہے

۷۲۔ مسلمان ہمیشہ غُصّے پر قابو رکھتا ہے، ارشاد ہے

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ غصّہ کو پی جانے والے ہیں۔

مسلمان کا ایک وصف خاص

۷۳۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ لوگوں کو معاف کرتا ہے، ارشاد ہے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔

یاد خدا اور استغفار

۷۴۔ اگر مسلمان سے کوئی گناہ کا کام ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٣٥) {سورہ آل عمران}

اور وہ لوگ جب کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں ظلم کریں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں اور سوائے اللہ کے اور کون گناہ بخشنے والا ہے اور اپنے کیے پر وہ اڑتے نہیں اور وہ جانتے ہیں۔

مسلمان کا امتحان

۷۵۔ مسلمان کا یہ ایمان ہے کہ اسے اس کے مال اور جان میں ضرور آزمائش میں ڈالا جائے گا، ارشاد ربانی ہے

لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (۱۸۶) {سورۃ آل عمران}

البتہ تم اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور البتہ پہلی کتاب والوں اور مشرکوں سے تم بہت بد گوئی سنو گے اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیز گاری کی تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

منادی کی پکار پر ایمان

۷۶۔ مسلمان اپنا رب پر ایمان رکھتا ہے اور اپنی دعاؤں اور مناجات میں اس بات کا اقرار کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (۱۹۳) {سورۃ آل عمران}

ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

کافروں کا دنیوی کرّوفر عارضی ہے

۷۷۔ مسلمان دنیا میں کافروں کی شان وشوکت، کرّوفرّ، جاہ وجلال کو محض دنیا کا دھوکہ خیال کرتا ہے، وہ اس سب کو عارضی خیال کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے،

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (۱۹۷) (سورۃ آل عمران)

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

اہم بات صبر کرنا اور ڈٹنا ہے

۷۸۔ مسلمان صبر کرتا ہے، ڈٹا رہتا ہے، جما رہتا ہے، ارشاد ربانی ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۲۰۰) {سورۃ آل عمران}

اے ایمان والو صبر کرو اور مقابلہ کے وقت مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔

یتیموں کے مال کی نگہبانی

۷۹۔ مسلمان یتیموں کے مال کا نگہبان ہوتا ہے، وہ ان کے مال کی حفاظت کرتا ہے اور وقت آنے پر واپس کر دیتا ہے، ارشاد ہے،

وَآتُوا الْيَتَامَى أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (۲) {سورۃ النساء}

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور ناپاک کو پاک سے نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ یہ بڑا گناہ ہے۔

جہالت کی وجہ سے گناہ اور توبہ

۸۰۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انجانے میں بُری حرکت کرنے والوں کی توبہ کو قبول کرتے ہیں، اور جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، ارشاد ربانی ہے،

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (١٧) {سورة النسآء}

اللہ پر توبہ قبول کرنے کا حق انہیں لوگوں کے لیے ہے جو جہالت کی وجہ سے برا کام کرتے ہیں اس کے بعد جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ان لوگوں کو اللہ معاف کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے۔

قریب المرگ اور کافر کی توبہ

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٨) (سورة النسآء)

اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے اس وقت کہتا ہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور اسی طرح ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

مسلمان کا اعزا اور اقربا سے سلوک

۸۱۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو مانتے ہوئے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا (٣٦) (سورة النسآء)

اور اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے اور

مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی نیکی کرو بیشک اللہ اترانے والے بڑائی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

متکبر اور مغرور انسان

۸۲۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑائی کرنے والے کسی مغرور کو پسند نہیں کرتے، ارشاد ربانی ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا (٣٦) (سورة النسآء)

بخیلوں کے لیے ذلت آمیز عذاب

۸۳۔ مسلمان بخیل نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کو چھپاتا نہیں ہے، ارشاد ربانی ہے

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا (٣٧) {سورة النسآء}

جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور اللہ نے انہیں اپنے فضل سے جو دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

خودستائی ناپسندیدہ عمل

۸۴۔ مسلمان کبھی اپنی پاکیزگی نفس کا دعویٰ نہیں کرتا، ارشاد ربانی ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (٤٩) {سورة النسآء}

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی کا دم بھرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

امانت اہل امانت کے سپرد

۸۵۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کر دیتا ہے، اور اگر اسے موقع ملے تو عدل وانصاف سے فیصلے کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے،

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا (۵۸) (سورة النسآء)

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک تمہیں نہایت اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

سلام کا جواب احسن انداز میں دیا جائے

۸۶۔ مسلمان سلام کرنے والوں کے سلام کا جواب اس سلام کرنے والے سے بہتر انداز میں دیتا ہے، ارشاد ربانی ہے

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا (۸۶) (سورة النسآء)

اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو بے شبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

نماز وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے

۸۷۔ مسلمان ہر حال میں اپنے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، ارشاد ربانی ہے

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (۱۰۳) {سورة النسآء}

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہونے کی حالت میں یاد کرو پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو پوری نماز پڑھو بیشک نماز اپنے مقرر وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے۔

عمداً قتل مسلم کا انجام جہنم ہے

۸۸۔ مسلمان کسی مسلمان کو کبھی بھی جان بوجھ کر قتل نہیں کرتا، ارشاد ربانی ہے

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا (۹۳)(سورۃ النساء)

اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان کر قتل کرے اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

خائن اور گناہگار ناپسندیدہ ہیں

۸۹۔ مسلمان کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والے اور گناہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتے، ارشاد ہے

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۱۰۷(سورۃ النسآء)

جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔

خطاء وگناہ کا الزام دوسروں کے سر تھوپنا

۹۰۔ مسلمان کوئی گناہ اور خطاء کا کام کر کے کسی دوسرے سر پر نہیں ڈالتا، کیونکہ ایسا کرنا واضح بہتان ہے، ارشاد ہے

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا (۱۱۲){سورۃ النسآء}

دین کے لحاظ سے سب سے اچھا انسان

۹۱۔ مسلمان ہمیشہ نیک رویہ رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکائے رکھتا ہے،

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (۱۲۵){النساء}

اس شخص سے بہتر دین میں کون ہے جس نے اللہ کے حکم پر پیشانی رکھی اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور ابراہیم حنیف کے دین کی پیروی کرے اور اللہ نے ابراہیم کو خاص دوست بنالیا ہے۔

مسلمان عدل وانصاف کا علمبردار ہوتا ہے

۹۲۔ مسلمان انصاف کا علمبردار ہوتا ہے، اللہ کے لئے گواہی دیتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (۱۳۵) {النساء}

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اللہ کی طرف گواہی دو اگرچہ اپنی جانوں پر ہو یا اپنے ماں باپ اور رشہ داروں پر اگر کوئی مالدار ہے یا فقیر ہے تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے سو تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو اور اگر تم کج بیانی کروگے یا پہلو تہی کروگے تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

مسلمان کفریہ محافل سے اجتناب کرتا ہے

۹۳۔ مسلمان ایسی محافل میں نہیں بیٹھتا جہاں اللہ تعالٰی کے ساتھ کفر اور اس کی آیات کے ساتھ مذاق کیا جارہا ہو، ارشاد ہے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (۱۴۰) {النساء}

اور اللہ نے تم پر قرآن میں حکم اتارا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں پر انکار اور مذاق ہوتا سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ کسی بات میں مشغول ہوں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے اور اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں ایک ہی جگہ اکھٹا کرنے والا ہے۔

مسلمان کو ظاہراً اور باطناً بھلائی کرنے کا حکم

۹۴۔ مسلمان ظاہراً اور باطناً صرف بھلائی کرتا ہے اور بُرائی سے درگزر کرتا ہے، ارشاد ہے
لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا
(۱۴۸) إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا
(۱۴۹) {النساء}

اللہ کو کسی کی بڑی بات کا ظاہر کرنا پسند نہیں مگر جس پر ظلم ہوا ہو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر تم نیک کام اعلانیہ کرو یا اسے خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

ایفائے عہد صفت مسلمانی ہے

۹۵۔ مسلمان اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے، ارشاد ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ (۱){المائدہ}

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو تمہارے لیے چوپائے مویشی حلال ہیں سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے مگر شکار کو احرام کی حالت میں حلال نہ جانو اللہ جو چاہے حکم دیتا ہے۔

نیکی کے کاموں میں تعاون

۹۶۔ مسلمان نیکی کے کاموں میں تعاون کرتا ہے، ارشاد ہے
وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى (۲) {المائدہ} اور آپس میں نیک کام اور پرہیزگاری پر مدد کرو۔

بدی اور برائی کے کاموں پر عدم تعاون

۹۷۔ مسلمان گناہ اور بدی کے کاموں پر دوسروں سے تعاون نہیں کرتا، ارشاد ہے
وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ(۲) {المائدہ}

اور گناہ اور ظلم پر مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اہل تقویٰ اللہ کے پسندیدہ لوگ ہیں

۹۸۔ مسلمان کا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف متقی لوگوں کی ہی قربانیاں قبول کرتے ہیں، ارشاد ہے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (۲۷) {المائدہ}

تو اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر پڑھکر سنادے جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہ ہوئی اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا اللہ پرہیزگاروں ہی سے قبول کرتا ہے۔

دین اسلام کو مذاق بنانے والے دوستی کے لائق نہیں

۹۹۔ مسلمان کبھی دین اسلام کا مذاق اڑانے والے اہل کتاب کو اپنا دوست نہیں بناتا، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (۵۷) {المائدہ}

اے ایمان والو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

شراب، جوا اور پانسے شیطانی فعل ہیں

۱۰۰۔ مسلمان شراب، جوا، پانسے کو ناپاک اور شیطانی کام سمجھتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۹۰) {المائدہ}

اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔

تقویٰ باعث کامیابی ہے

۱۰۱۔ مسلمان جانتا ہے کہ پاک اور ناپاک دونوں برابر نہیں ہیں، ارشاد ربانی ہے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (١٠٠){المائدہ}

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔

راہ خدا میں جہاد باعث کامیابی ہے

۱۰۲۔ مسلمان تقویٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے،

ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (٣٥) {المائدہ}

اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو۔ اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ۔

اپنے آباؤ و اجداد کے غلط طریقوں پر ضد اچھی نہیں

۱۰۳۔ مسلمان اپنے باپ دادا کی غلط رسومات، عقائد اور نظریات پر ضد بازی نہیں کرتا۔

ارشاد ہے:

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (١٠٤) {المائدہ}

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں جس طریق ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں (تب بھی؟)

گمراہ کی پیروی گمراہ کرتی ہے

۱۰۴۔ مسلمان کو اپنی فکر رہتی ہے کہ کہیں وہ غلط سمت نہ چلا جائے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۰۵) {المائدہ}

اے ایمان والوں! اپنی جانوں کی حفاظت کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا) (میں) کئے تھے آگاہ کریگا اور ان کا بدلہ دے گا۔

مشکل کشا صرف اللہ ہے

۱۰۵۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ جب اسے اللہ تعالی کی طرف سے کوئی سختی پہنچے تو اسے اس کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا، ارشاد ہے

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱۷) {المائدہ}

اور اگر تم کو خدا کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اسکو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ظالموں اور منکروں کی محفل سے اجتناب

۱۰۶۔ مسلمان قرآن حکیم کے خلاف ہونے والی کسی محفل میں نہیں بیٹھتا، ارشاد ہے

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٦٨) {الانعام}

اور جب ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

فضول لوگوں سے تعلقات استوار کرنا

۱۰۷۔ مسلمان ایسے لوگوں سے تعلقات استوار نہیں رکھتا جن کا مقصد حیات کھیل تماشا ہو، ارشاد ہے:

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (٧٠) {الانعام}

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کیلئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

خالص اللہ کی طرف توجہ

۱۰۸۔ مسلمان اپنا رخ خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رکھتا ہے، ارشاد ہے:

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۷۹) {الانعام}

سب سے یک سو ہو کر میں نے اپنے منہ کو اسی کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمان اور زمین بنائی اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

مشرکوں سے کنارہ کشی

۱۰۹۔ مسلمان مشرکوں سے کنارہ کرتا ہے، ارشاد ہے

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (۱۰۶) {الانعام}

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارا کر لو۔

غیر اللہ کو گالی دینا

۱۱۰۔ مسلمان کسی ایسے کو گالی نہیں دیتا جسے کوئی اور پوجتا ہے۔ ارشاد ہے:

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۰۸) {الانعام}

اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (اُنکی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

ظاہری اور پوشیدہ گناہ کو ترک کرنا

۱۱۱۔ مسلمان ظاہری اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دیتا ہے۔ ارشاد ہے:

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ (۱۲۰) {الانعام}

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کردو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔

غیر اللہ کے نام کی گئی چیزوں کا کھانا

۱۱۲۔ مسلمان غیر اللہ کے نام پر لگائی گئی کوئی چیز نہیں کھاتا۔ ارشاد ہے:

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (۱۲۱) {الانعام}

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اس میں سے نہ کھاؤ اور بیشک یہ کھانا گناہ ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

فضول خرچ ناپسندیدہ ہیں

۱۱۳۔ مسلمان اپنے مال کو کبھی فضول میں نہیں اڑاتا، اسے معلوم ہے کہ ایسا کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (۱۴۱) (الانعام)

اسراف (فضول خرچی) نہ کرو، اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

شیطان مسلمان کا کھلا دشمن ہے

۱۱۴۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے حکموں کو مانتا ہے اور شیطان کی اتباع نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۱۴۲) (الانعام)

شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

شرک ممنوع ہے

۱۱۵۔ مسلمان مؤحد ہوتا ہے، کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہراتا، ارشاد ہے

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا (۱۵۱) الانعام) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک

۱۱۶۔ مسلمان ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، ارشاد ہے

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (۱۵۱، الانعام) اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

فقر وفاقے کے ڈر سے اولاد کا قتل

۱۱۷۔ مسلمان فقر وفاقہ کے ڈر کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ (۱۵۱، الانعام)

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر کی وجہ سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں اور ان کو رزق دیتے ہیں۔

ظاہری اور پوشیدہ بے حیائی سے اعراض

۱۱۸۔ مسلمان بے حیائی کے کام خواہ وہ ظاہر اً ہوں یا چھپ کر نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۱۵۱، الانعام)

اور بے حیائی کے کاموں کے قریب مت جاؤ، ان میں جو ظاہر ہوں اور ان میں جو پوشیدہ ہو۔

قتل ناحق حرام ہے

۱۱۹۔ مسلمان کسی ایسی جان کو قتل نہیں کرتا، جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہو، ارشاد ہے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۱۵۱) {الانعام}

اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کر دیا ہے، مگر حق کے ساتھ، اسی بات کی وہ تمہیں وصیت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

مال یتیم کی حفاظت

۱۲۰۔ مسلمان یتیم کے مال پر نظریں نہیں رکھتا، ارشاد ہے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ (۲۵۲) {الانعام}

یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اچھے طریقے سے، یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔

انصاف کی بات اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو؟

۱۲۲۔ مسلمان کسی کی نسبت جب کوئی بات کہتا ہے تو انصاف سے کہتا ہے خواہ کوئی اس کا قریبی رشتہ دار ہی ہو، ارشاد ہے

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى (الانعام ۱۵۲)

اور جب تم کہو تو انصاف سے کہو اگرچہ تمہارا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

ناپ تول میں کمی بیشی

۱۲۳۔ مسلمان ناپ تول میں گڑبڑ نہیں کرتا، کیونکہ اللہ کا حکم ہے کہ ایسا نہ کرو، ارشاد ہے

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ (الانعام ۱۵۲)

اور ناپ تول کو کو پورا کرو اور ترازو کو انصاف کے ساتھ رکھو۔

سیدھے راستے پر چلنے کا حکم

۱۲۴۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلتا ہے، ارشاد ہے

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۵۳) {الانعام}

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے، جو سیدھا ہے سو اس راہ پر چلو، اور دوسری راہوں پر مت چلو، وہ راہیں تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی، اس کا تمہیں اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔

مسلمان کا فرقہ پرستی سے کیا کام؟

۱۲۵۔ مسلمان مسلمان ہی ہوتا ہے اسے فرقوں سے کوئی سروکار نہیں ہوتا، ارشاد ہے
إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۱۵۹) {الانعام}

بے شک جن لوگوں اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے، ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، پھر ان کو ان کا کیا ہوا بتلا دیں گے۔

مسلمان کا سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے

۱۲۶۔ مسلمان کا سب کچھ اللہ کا ہے اور مسلمان اسی کا اقرار کرتا ہے، ارشاد ہے
قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۱۶۱) قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (162) {الانعام}

آپ ﷺ فرمادیں کہ مجھے میرے رب نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، کہ وہ ایک مضبوط دین ہے، جو ابراہیم کا طریقہ ہے، جو یکسو تھے، وہ مشرک نہیں تھے، آپ فرمادیں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

ذکر آہستہ اور چپکے سے کرنا چاہیے

(۱۳۳) مسلمان کبھی غافل نہیں ہوتا، وہ دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے یا پست آواز سے صبح و شام اپنے اللہ کو یاد کرتا ہے، ارشاد ہے
وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ (۲۰۵) (الاعراف)

اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو اپنے دل میں، گڑگڑاتا ہوا اور ڈرتا ہوا اور ایسی آواز سے جو پکار کر بولنے سے کم ہو۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

اہل ایمان اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرتے ہیں

(۱۳۴) مسلمان اللہ تعالیٰ سے ڈرتا اور باہمی صلح رکھتا ہے، ارشاد ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (۱) (الانفال)

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ اللہ کے ذکر کے وقت۔

ذکر اللہ سے دلوں کا ڈرنا اور تلاوت سے ایمان کا بڑھنا

(۱۳۵) مسلمان کا دل ڈر جاتا ہے اور آیتوں کی تلاوت کے وقت اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے، ارشاد ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۲)(الانفال)

بے شک ایمان والے وہ ہیں جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اقامت نماز اور انفاق مال

(۱۳۶) مسلمان نماز پڑھتا اور اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتا ہے، ارشاد ہے

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۳)(الانفال)

ایمان والے وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت

(۱۳۷) مسلمان اللہ تعالیٰ کے حکم کو سن کر اس کی اطاعت کرتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ (۲۰) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (۲۱) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (۲۲)(الانفال)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات مانو، بات سُن کر ان سے منہ نہ پھیرو، ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے نہیں ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین جانور وہ ہیں جو بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے

علماء سُو ناجائز طریقے سے مال کھاتے ہیں

(۱۳۸) مسلمان آگاہ ہے کہ لوگوں کا مال ناجائز طور پر استعمال کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے ہیں، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۳۴) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (۳۵) (الانفال)

اے ایمان والو! بے شک اہل کتاب کے علماء اور درویش لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں، اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی کو گاڑھ دیتے ہیں اور اسے راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی بری خبر سنادو، جس دن آگ دھکائیں گے اس مال پر دوزخ کی، پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے،

کرو ٹیں اور پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے گاڑھ کر رکھا تھا اپنے لیے، اب مزہ چکھو اپنے گاڑھنے کا۔

جانوں اور مالوں سے کوشش کرنے والے کامیاب

(۱۳۹) مسلمان اللہ کے لیے مال اور جان سے کوشش کرتا ہے، ارشاد ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (۲۰)(الانفال)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور گھر بار چھوڑ آئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا، ان کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کا بڑا درجہ ہے، یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اللہ اور رسول اللہ کی محبت کا تقاضا

(۱۴۰) مسلمان کو ساری دنیا سے زیادہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے، ارشاد ہے

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (۲۴)(الانفال)

فرما دیجیے اگر تمہارے والدین، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا قبیلہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے کم ہونے کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری حویلیاں جن کو تم اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پسند کرتے ہو تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیجے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

کافروں کے مال و اولاد پر کاہے کی خوشی؟

(۱۴۱) مسلمان کافروں کے مال و دولت کی کثرت پر حیران نہیں ہوتا، اسے معلوم ہے کہ یہی ان کی گرفت کا سامان بن جائے گا، ارشاد ہے

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (۵۵)(الانفال)

ان کے مالوں اور ان کی اولادوں پر تعجب نہ کر، بے شک اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کی وجہ دنیا کی زندگی میں عذاب دے، اور کفر کی حالت میں ان کی جان نکلے۔

اہل ایمان کے لیے جنت کی خوشخبری

(۱۴۲) مسلمان ہمیشہ عمدہ حالت میں رہتا ہے، وہ اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرتا ہے، ارشاد ہے

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (۱۱۲)(الانعام)

وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اللہ کی تعریف کرنے والے، بے تعلق رہنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے، اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور ایمان والوں کو خوشخبری سنادو۔

مسلمان سچوں کے ساتھ رہتا ہے

(۱۴۳) مسلمان اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اور سچوں کے ساتھ رہتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (۱۱۹)(الانعام)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

ناپائیدار دنیا کی ناپائیدار زندگی

(۱۴۴) مسلمان اس ناپائیدار زندگی کے مکر و فریب میں مبتلا نہیں ہوتا، ارشاد ہے

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۲۴) وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۲۵)(یونس)

بے شک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے پانی، کہ ہم نے اسے آسمان کی طرف سے اتارا، اس کے ساتھ زمین کی کھیتی رل مل گئی، اس میں سے لوگ اور جانور کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی زینت پکڑی اور مزین ہوگئی، اور زمین والوں نے خیال کیا کہ یہ ہمارے ہاتھ لگے گی، اچانک اس پر ہمارا حکم آیا، دن کو یارات کو، پھر کر ڈالا اس کو کاٹ کر ڈھیر، گویا کل یہاں آبادی نہیں تھی، اسی طرح ہم کھول کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو فکر مند ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے، جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

قرآن کریم دل کی بیماریوں کے لیے شفاء

۱۴۵۔ مسلمان جانتا ہے کہ قرآن کریم دل کی بیماریوں کے لیے شفاء ہے، اس کے لیے راہنمائی اور رحمت ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۵۷)(یونس)

اے لوگو! تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے، اور شفاء اس چیز کے لیے جو دلوں میں ہے، اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے رحمت ہے۔

عقل سے کام نہ لینے والوں کی سزا

۱۴۶۔ مسلمان ہمیشہ عقل و خرد سے کام لیتا ہے، ارشاد ہے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (۱۰۰)یونس

اور کسی بھی شخص کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لے آئے، اور جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی مسلط کر دیتا ہے۔

مشکل کشائی اور حاجت روائی

۱۴۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ ہی مشکل کشا ہے، ارشاد ہے

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (۱۰۷)

اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچادے تو اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے جو اسے کھولے، اور اگر وہ تیرے ساتھ خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو ٹالنے والا کوئی نہیں ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے، اور وہی بخشنے والا خوب رحم کرنے والا ہے۔

رزق دینے والی ذات اللہ کی ہے

۱۴۸۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ زمین پر چلنے والی تمام مخلوقات کا رزق اللہ تعالٰی کے پاس ہے، ارشاد ہے

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (٦) {هود}

اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ نے اپنے ذمہ نہ لے رکھا ہو، وہ اس کے مستقل ٹھکانے کو بھی جانتا ہے اور عارضی ٹھکانے کو بھی جانتا ہے، ہر بات ایک واضح کتاب میں درج ہے۔

جو صرف دنیا کا متلاشی ہوگا؟

۱۴۹۔ مسلمان دنیا کی خوشنمائیوں کا متلاشی نہیں ہوتا بلکہ وہ دنیا اور آخرت دونوں جگہوں کی بہتری کا خواہشمند ہوتا ہے، ارشاد ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ (۱۵) أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٦) {هود}

جو لوگ صرف دنیوی زندگی اور اس کی سج دھج چاہتے ہیں ہم ان کے اعمال کا پورا پورا صلہ اسی دنیا میں بھگتا دیں گے، اور یہاں ان کے حق میں کوئی کمی نہیں ہوگی، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں دوزخ کے سوا کچھ نہیں ہوگا، اور جو کارگزاری انہوں نے کی تھی وہ آخرت میں بے کار ہو جائے گی۔ اور جو عمل دنیا میں کرتے ہیں آخرت میں وہ کالعدم ہیں۔

اگر اللہ نے معاف نہ کیا تو؟

۱۵۰۔ مسلمان اپنے رب کے حضور پناہ کی درخواستیں پیش کرتا ہے، ارشاد ہے

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (۴۷) {هود}

نوح علیہ السلام نے کہا! میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ آئندہ آپ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے، اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا، مجھ پر رحم نہ کھایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

۱۵۱۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے، اور اس کا ایمان ہے کہ نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں، ارشاد ہے

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ (۱۱۴) {هود}

اور (اے پیغمبر!) دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ ایک نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت کو مانیں۔

رحمت خداوندی سے کافر مایوس ہوتا ہے

۱۵۲۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا، ارشاد ہے

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (۸۷) {يوسف}

حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے میرے بیٹو! یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو صرف کافر مایوس ہوتے ہیں۔

برے حساب کا خوف اور ڈر

۱۵۳۔ مسلمان اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے کہ کہیں اس سے بری طرح حساب نہ لیا جائے، ارشاد ہے

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ (۲۰) وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ (۲۱) {الرعد}

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے، اور جن رشتوں کو اللہ تعالیٰ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں جوڑے رکھتے ہیں، اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور برے انجام سے ڈرتے ہیں۔

بہترین اُخروی گھر کن کے لیے ہے؟

۱۵۴۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (۲۲) {الرعد}

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر کیا، اور نماز قائم کی، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے چھپ کر اور سر عام خرچ کیا اور برائی کا بدلہ نیکی کے ساتھ دیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

دنیوی زندگی اُخروی زندگی کے مقابلے میں معمولی

۱۵۵۔ مسلمان کے نزدیک دنیا کی زندگی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، وہ اس زندگی کو آخرت کے مقابلے میں ایک دھوکے سے کم نہیں سمجھتا، ارشاد ہے

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ (۲۶) {الرعد}

اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، یہ کافر لوگ دنیا کی زندگی میں مست ومگن ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں تو ایک معمولی سامان ہے۔

ہدایت اللہ کے اختیار میں ہے

۱۵۶۔ مسلمان یہ بات جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے، اس لیے وہ ہمیشہ اللہ کی راہ میں کوشش کرتا رہتا ہے، ارشاد ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ (۲۷)

اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے، وہ یہ کہتے ہیں کہ ان پر (یعنی حضرت محمد ﷺ پر) ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ کہہ دیں: اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور اپنے راستے پر اُنہی کو لاتا ہے جو اُس کی طرف رُجوع کریں۔

صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ

۱۵۷۔ مسلمان صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے، ارشاد ہے

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (۳۰) {الرعد}

اسی طرح (جس طرح ہم نے پہلے رسول بھیجے) ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایک امت میں بھیجا، جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان پر وہ چیز تلاوت کریں جو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف وحی کی ہے اور وہ لوگ بہت مہربان ذات کا انکار کرتے ہیں، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمادیں وہ ذات مجھے پالنے والی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

اہل ایمان کی ثابت قدمی اور کافروں کی گمراہی

۱۵۸۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو قولِ ثابت کے ساتھ دنیا اور آخرت دونوں جہان میں ثابت قدم رکھتا ہے، ارشاد ہے

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (٢٧) {سورة ابراهيم}

اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک قولِ ثابت کے ساتھ دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے، اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے، اور وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

تکبر کرنے والوں کا برا انجام

۱۵۹۔ مسلمان تکبر نہیں کرتا اور نہ ہی نفس کے غرور میں مبتلا ہوتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے اور غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، آخر کار ایسے لوگوں کو دوزخ کی آگ میں داخل ہو جانے کا حکم ملے گا، ارشاد ہے

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (٢٩) {النحل}

پس تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

اہل تقویٰ کا گھر بہترین ہے

۱۶۰۔ مسلمان جانتا ہے کہ نیکی کرنے والے لوگوں کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بھی ان کے لیے اچھا ہے، ارشاد ہے

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (۳۰) {النحل}

اور جب متقی لوگوں سے کہا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا چیز اتاری ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ خیر ہی خیر اتاری ہے، اس طرح وہ لوگ جنہوں نے اس دنیا میں اچھائی کی ہے ان کے لیے اس دنیا میں بہتری ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہتر، اور متقی لوگوں کا گھر البتہ اچھا ہے۔

عدل و احسان

۱۶۱۔ مسلمان ہمیشہ انصاف کرتا ہے، احسان کرتا ہے اور رشتہ داروں کی مدد کرتا ہے، ارشاد ہے

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰) {النحل}

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف اور نیکی کا حکم دیتا ہے، قریبی رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا حکم کرتا ہے، وہ بے حیائی اور برے کاموں اور ظلم سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

بے حیائی، برائی اور ظلم

۱۶۲۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر بے حیائی، برائی اور ظلم کے قریب نہیں جاتا، ارشاد ہے۔

وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰) {النحل}

قسم کھانے کے بعد اس کی پاسداری

۱۶۳۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ اپنی قسم کو پختہ کرنے کے بعد توڑتا نہیں ہے، ارشاد ہے

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (۹۱) {النحل}

اور جب تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد و پیمان کیا ہے تو اسے پورا کرو، اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد انہیں نہ توڑو، جب کہ تم اپنے اوپر اللہ کو گواہ بنا چکے ہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔

قسم دوسروں کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہیں

۱۶۴۔ مسلمان اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہیں بناتا، ارشاد ہے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۹۲) {النحل}

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا سوت کاتنے کے بعد اُدھیڑ کر تار تار کر ڈالا، کہ تم بھی اپنی قسموں کو توڑ کر آپس کے فساد کا ذریعہ بنانے لگو، صرف اس لیے کہ کچھ لوگ دوسروں سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ اللہ اس کے ذریعے تمہاری آزمائش کر رہا ہے، اور قیامت کے دن وہ تمہیں کھول کر سنا دے گا وہ باتیں جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ہدایت اور گمراہی

۱۶۵۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کی دولت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے گمراہی کے گڑھے میں ڈال دیتا ہے، ارشاد ہے

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۹۳) {النحل}

وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور البتہ تم ضرور پوچھے جاؤ گے اس بارے میں جو تم کرتے تھے۔

بوقت تلاوت شیطان مردود سے پناہ

۱۶۶۔ مسلمان جب قرآن کی تلاوت کرنے لگتا ہے تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لیتا ہے، ارشاد ہے

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (۹۸) {النحل}

جب تو قرآن پڑھنے کا ارادہ کرے تو اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگ لیا کر۔

والدین کے ساتھ جوانی اور بڑھاپے میں حسن سلوک

۱۶۷۔ مسلمان اپنے والدین کے ساتھ اللہ کا حکم سمجھ کر نیک سلوک کرتا ہے، ارشاد ہے

وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (۲۳) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (۲۴) {الاسراء}

اور تمہارے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنہیں اُف تک نہ کہو، اور نہ اُنہیں جھڑکو، بلکہ اُن سے عزت کے ساتھ بات کیا کرو۔ اور ان کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرتے ہوئے اُن کے سامنے اپنے آپ کو انکساری سے جھکاؤ اور یہ دعا کرو کہ یارب! ان دونوں پر رحم فرما، جیسا انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

رشتہ داروں، محتاجوں اور مسافروں کا حق

۱۶۸۔ مسلمان رشتہ داروں، محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتا ہے، ارشاد ہے

وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا (۲۶) إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا (۲۷) {الاسراء}

اور قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو، اور فضول خرچی نہ کیا کرو، کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔

بخل اور فضول خرچی

۱۶۹۔ مسلمان بخیل ہوتا ہے اور نہ ہی وہ فضول خرچ ہوتا ہے، ارشاد ہے

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا (۲۹) {الاسراء}

اور نہ تو ایسے کنجوس بنو کہ اپنے ہاتھ گردن سے باندھ کر رکھو اور نہ ایسے فضول خرچ کہ ہاتھ کو بالکل ہی کھلا چھوڑ دو جس کے نتیجے میں تمہیں قابل ملامت اور قلاش ہو کر بیٹھنا پڑے۔

تنگدستی کے خوف سے اولاد کا قتل

۱۷۰۔ مسلمان غریب ہو جانے کے ڈر کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہیں کرتا اور نہ بدعہدی کرتا ہے اور نہ ہی یتیم کے مال پر اپنا ہاتھ صاف کرتا ہے، ارشاد ہے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا (۳۱) {الاسراء}

اور اپنی اولاد کو غریب ہو جانے کے ڈر کی وجہ سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی اور انہیں بھی رزق دیں گے، انہیں قتل کرنا بہت بھاری غلطی ہے۔

کان، آنکھ اور دل کے بارے میں سوال کیا جائے گا؟

۱۷۱۔ مسلمان کسی ایسی چیز کے پیچھے نہیں لگتا جس کا اُسے علم نہ ہو، ارشاد ہے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (۳۶) {الاسراء}

اور جس بات کا تمہیں یقین نہ ہو اسے سچ سمجھ کر اس کے پیچھے نہ پڑ جایا کرو، یقین جانو! کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔

عجز و انکساری کا اظہار، تکبر سے فرار

۱۷۲۔ مسلمان اس زمین کی پشت پر عاجزی اور انکساری سے چلتا ہے، اکڑ کر نہیں چلتا، ارشاد ہے

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (۳۷) {الاسراء}

اور زمین پر اکڑ کر مت چلو، اس طرح نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی بلندی پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

قرآن میں بہت زیادہ وضاحتیں سمجھانے کے لیے

۱۷۳۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ قرآن ایک واضح پیغام والی کتاب ہے، ارشاد ہے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا (۴۱) {الاسراء}

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے وضاحتیں کی ہیں، تاکہ لوگ ہوش میں آئیں، مگر یہ لوگ ہیں کہ اس سے ان کے بدکنے ہی میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔

اچھی اچھی باتیں کہنی چاہییں

۱۷۴۔ مسلمان لوگوں سے ایسی باتیں کہتا ہے جو اچھی اور پسندیدہ ہوں، ارشاد ہے

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا (۵۳) {الاسراء}

اور آپ میرے بندوں سے کہدیں کہ وہ وہ بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو، کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے، شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

نماز اپنے وقت پر ہی ادا کی جائے

۱۷۵۔ مسلمان اپنے اپنے اوقات پر نمازیں ادا کرتا ہے، ارشاد ہے

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (۷۸) {الاسراء}

نماز قائم کیجیے سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور فجر کے وقت قرآن کی تلاوت کر، کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا (دل پر) مشہود (ظاہر اور عیاں) ہو جایا کرتا ہے۔

نماز تہجد اور مقام محمود

۱۷۶۔ مسلمان تہجد گزار ہوتا ہے، ارشاد ہے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا (۷۹) {الاسراء}

اور رات کا کچھ حصہ جاگتے رہیں قرآن کے ساتھ ، یہ آپ کے لیے زائد چیز ہے، قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کردے۔

رب کو پکارنے والوں کے ساتھ رہیے

۱۷۷۔ مسلمان صبح وشام اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کی خاطر پکارنے والوں کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (۲۸) {الکہف}

اور اپنے کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو صبح وشام اللہ تعالیٰ کو اس کی رضا چاہنے کے لیے پکارتے ہیں۔اور تمہاری آنکھیں حیات دنیا کی خوبصورتی کی تلاش میں ایسے لوگوں سے ہٹنے نہ پائیں۔

مال اور اولاد حیات دنیوی کی رونق ہے

۱۷۸۔ مسلمان مال واولاد کو دنیا کی زندگی کی رونق خیال کرتا ہے،ارشاد ہے

اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمَلًا (۴۶){الکہف}

مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور جو نیکیاں پائیدار رہنے والی ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر اور اُمید وابستہ کرنے کے لیے بھی بہتر ہے۔

غافل از خدا کی پیروی نہ کی جائے

۱۷۹۔ مسلمان کی خواہشات اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تابع ہوتی ہیں،ارشاد ہے

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (۲۸) {الکہف}

اور کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔

آیات ربانی سے اعراض کرنے والے ظالم ہیں

۱۸۰۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ نہیں موڑتا، ارشاد ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (۵۷) {الکہف}

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے؟ جس کے سامنے اس کے رب کی آیات ذکر کی جائیں تو وہ ان سے منہ موڑے، اور اپنے ہاتھوں کے کرتوت کو بھلا دے، حقیقت یہ ہے کہ ہم نے ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیے ہیں جس کی وجہ سے وہ اس قرآن کو نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دی ہے، اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تب بھی وہ کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

خود بھی اور اہل و عیال کو بھی نماز پر لگانا

۱۸۱۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ خود بھی نماز قائم کرتا ہے اور اہل و عیال کو بھی اس پر لگاتا ہے۔ ارشاد ہے

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ (۱۳۲) {طہٰ}

اور اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر ثابت رہو، ہم تم سے رزق نہیں مانگتے، رزق تو ہم تمہیں دیں گے اور بہترین انجام تو تقویٰ کا ہے۔

ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے

۱۸۲۔ مسلمان جانتا ہے کہ اچھے برے حالات صرف ہماری آزمائش کے لیے ہیں، ارشاد ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (۳۵){الانبیا}

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہمیں تمہیں آزمانے کے لیے بری بھلی حالتوں میں مبتلا کرتے ہیں اور تم سب ہمارے پاس ہی لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

جھوٹ اور بت پرستی سے اجتناب

۱۸۳۔ مسلمان بت پرستی کی پلیدی سے بچتا ہے، ارشاد ہے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (۳۰){الحج}

بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

بغیر علم اللہ کے بارے میں مجادلہ

۱۸۴۔ مسلمان علم کے بغیر اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحث مباحثہ نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ (۳){الحج}

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑے کرتے ہیں اور اُس سرکش شیطان کے پیچھے چل کھڑے ہوتے ہیں۔

کن صفات کا حامل ایمان کامیاب ہے؟

۱۸۵۔ مسلمان اپنی نمازوں میں خشوع رکھتا ہے، اس کے علاوہ وہ کئی دوسری خوبیوں کا مالک بھی ہوتا ہے، ارشاد ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (۱) الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (۲) وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (۳) وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (۴) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (۵) إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (۶) فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (۷) وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (۸) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (۹)المؤمنون

تحقیق ایمان والے کامیاب ہوگئے، وہ جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں، وہ جو بے ہودہ باتوں سے اعراض کرتے ہیں، وہ جو زکوتیں دیتے ہیں، وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں یا باندیوں کے، اس میں انہیں کوئی ملامت نہیں ہے، جو شخص اس کے علاوہ کوئی چیز تلاش کرے گا وہ حد سے تجاوز کرے گا، وہ لوگ اپنی امانتوں اور وعدوں کی رعایت کرتے ہیں، وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

برائی کا جواب اچھائی سے

۱۸۶۔ مسلمان برائی کا جواب اچھائی سے دیتا ہے، ارشاد ہے

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ (۹۶) {المؤمنون}

برائی کا دفعیہ اچھے طریقے سے کرتے رہو، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں۔

وساوس شیطانی سے پناہ

۱۸۷۔ مسلمان ہمیشہ شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگتا ہے، ارشاد ہے

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ (۹۷) وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ (۹۸)

اور کہیے، اے میرے رب میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ (سورۃ المؤمنون)

بے حیائی پھیلانے کی وجہ سے دردناک عذاب

۱۸۸۔ مسلمان جانتا ہے کہ بے حیائی اور برائی پھیلانے کی وجہ سے دنیا اور آخرت میں دکھ دہ عذاب ہوگا، ارشاد ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (۱۹) {النور}

بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ اہل ایمان میں برائی پھیلے تو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں درد دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

شیطان کی پیروی کا نقصان

۱۸۹۔ مسلمان شیطانی نقش قدم پر نہیں چلتا، برائی اور بے حیائی سے دور رہتا ہے۔

ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَى مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۱) {النور}

اے اہل ایمان! شیطانی قدموں پر نہ چلو، جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور برائی کا حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی بھی کبھی بھی پاک نہ ہوتا اور لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں پاک کرتے ہیں اور اللہ خوب سننے والے اور خوب جاننے والے ہیں۔

بدون اجازت گھروں میں داخل ہونا

۱۹۰۔ مسلمان کسی کے گھر میں سلام اور اجازت کے بغیر داخل نہیں ہوتا۔

ارشاد ہے

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (۲۸) {النور}

پس اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو تب بھی ان میں اجازت کے بغیر داخل نہ ہو، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو تم واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لیے زیادہ اچھی بات ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

نگاہ اور شرم گاہ کی حفاظت

۱۹۱۔ مسلمان اپنی نگاہیں جھکا کر رکھتا ہے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے، ارشاد ہے
قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (۳۰) النور

ایمان والوں کو کہدیں کہ وہ اپنی نگاہیں جھکا لیا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ بات ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بہت باخبر ہے۔

مسلمان عورت کی صفات

۱۹۲۔ مسلمان عورتیں بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھتی ہیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتی ہیں، ارشاہے
وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۳۱) النور

ایمان والی عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں، اور اپنی سجاوٹ کو کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیوں کے آنچل اپنے گریبانوں پر ڈال لیا کریں، اور اپنی سجاوٹ اور کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے، سوائے اپنے والدین کے، سوائے اپنے سُسر کے، سوائے اپنے بیٹوں کے، سوائے اپنے شوہر کے بیٹوں کے، سوائے اپنے بھائیوں کے، سوائے

اپنے بھتیجوں کے، سوائے اپنے بھانجوں کے، سوائے اپنی عورتوں کے، سوائے ان کے جو اپنے ہاتھوں کی ملکیت ہیں، سوائے اُن خدمت گزاروں کے جن کے دِل میں کوئی (جنسی) تقاضا نہیں ہوتا، سوائے ان بچوں کے جو ابھی عورتوں کے چھپے ہوئے حصوں سے واقف نہیں ہوئے، اور مسلمان عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پاؤں زمین پر اس طرح نہ ماریں کہ اُنہوں نے جو زینت چھپا رکھی ہے وہ معلوم ہو جائے۔ اے اہل ایمان! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

تجارت یاد خدا سے غافل نہیں کرتی

۱۹۳۔ مسلمان کو نماز اور زکٰوۃ کی ادائیگی سے تجارت اور خرید و فروخت نہیں روکتی، ارشاد ہے

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (۳۷) النور

ان گھروں میں وہ لوگ ہیں جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں، جنہیں کوئی تجارت یا کوئی خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں کرتی، نہ نماز قائم کرنے سے اور نہ زکٰوۃ ادا کرنے سے، وہ اس دن ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور نگاہیں اُلٹ پلٹ کر رہ جائیں گی

احکام خداوندی کے سامنے مسلمان سر تسلیم خم کرتا ہے

۱۹۴۔ مسلمان کو جب بھی اللہ تعالیٰ کے احکام یاد دلائے جائیں تو وہ کہتا ہے سمعنا واطعنا، ارشاد

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۵۱) النور

جب ایمان والوں کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ (رسول) ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ پکار اٹھتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی یہی لوگ تو کامیاب ہیں۔

عجز وانکساری کا پیکر اور مجسمہ

۱۹۵۔ مسلمان اس دھرتی پر عجز وانکسار کا پیکر بن کر رہتا ہے، ارشاد ہے

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (٦٣) وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (٦٤)الفرقان

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں، اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہتے ہیں، وہ اپنے رب کے حضور راتیں سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتے ہیں۔

اعتدال اور میانہ روی

۱۹۶۔ مسلمان خرچ میں بخل اور فضول خرچی سے کام نہیں لیتا، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا (٦٧)الفرقان

ایمان والے وہ ہیں جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور بخل بھی نہیں کرتے اور وہ درمیانی حالت میں رہتے ہیں۔

توبہ کرنے والے کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں

۱۹۷۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو مختارِ کل، حاجت روا، مشکل کشا سمجھ کر نہیں پکارتا، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا (٦٨) يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا (٦٩) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (٧٠)الفرقان

وہ لوگ نہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارتے ہیں اور نہ ہی کسی جان کو جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا اسے قتل کرتے ہیں، مگر حق کے ساتھ، اور نہ ہی بدکاری

کرتے ہیں، اور جو شخص بھی یہ کام کرے گا اسے اپنے گناہ کے وبال کا سامنا کرنا پڑے گا، قیامت کے دن اسے دگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلت کے ساتھ رہے گا، مگر جس شخص نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک کام کیے پس یہی لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کو نیکیوں کے ساتھ تبدیل کردے گا اور اللہ تعالیٰ خوب بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

جھوٹی گواہی اور بے ہودگی سے پرہیز

۱۹۸۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتا اور نہ ہی وہ لغو اور بے ہودہ باتوں میں مشغول ہوتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا (۷۲)الفرقان

وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو اور بے ہودہ بات کے پاس سے گزر ہو تو شریفانہ انداز میں گزر جاتے ہیں۔

اندھی اور بہری تقلید نہیں کرنا چاہیے

۱۹۹۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ جب اسے اللہ تعالیٰ کی آیات سنائی جاتی ہیں تو ان پر خوب غور و فکر کرتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا (۷۳)الفرقان

اور وہ لوگ جب اللہ تعالیٰ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گر پڑتے۔

بیوی اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کی دعا

۲۰۰۔ مسلمان اپنی بیویوں اور اولادوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کی اللہ سے دعا کرتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (۷۴)الفرقان

اور وہ لوگ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہمارے بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطاء فرما، اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

سب کچھ کرنے والا اکیلا اللہ ہے

۲۰۱۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اکیلا معبود ہے جس نے اسے پیدا کیا، ارشاد ہے

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (۷۸) وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ (۷۹) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (۸۰) وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ (۸۱) وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ (۸۲) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (۸۳)وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (۸۴) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (۸۵)الشعراء

وہ ذات جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے ہدایت دے گی، وہ ذات جو مجھے کھلاتی ہے اور پلاتی ہے، جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ مجھے شفاء دیتی ہے، وہ ذات جو مجھے مارے گی اور مجھے زندہ کرے گی، مجھے امید ہے کہ وہ ذات مجھے قیامت کے دن معاف کر دے گی، اے میرے پروردگار! مجھے حکمت عطاء کر اور مجھے نیکوں میں شامل کر دے، اور آنے والی نسلوں میں میرے لیے وہ زبانیں پیدا فرمادے جو میری سچائی کی گواہی دیں، اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جو نعمتوں جنتوں کے وارث ہوں۔

حکمت اور نیکوکاروں سے ملنے کی دعا

۲۰۲۔ مسلمان ہمیشہ بارگاہ ایزدی میں عرض کرتا ہے کہ مولیٰ! مجھے حکمت عطاء فرما، ارشاد

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (۸۳) وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (۸۴) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (۸۵) الشعراء

اے میرے رب مجھے حکمت عطاء فرما،اور نیکو کاروں سے ملا،اور میرا ذکر خیر بعد والے لوگوں میں بھی باقی رکھ۔اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔

جھوٹے گناہ گاروں پر شیاطین اترتے ہیں

۲۰۳۔ مسلمان جانتاہے کہ ہر جھوٹے گنہ گار پر شیاطین اترا کرتے ہیں ،اس لیے وہ جھوٹااور گناہ گار ہر گز نہیں ہوتا، فرمایا

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ (۲۲۱) تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (۲۲۲) يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (۲۲۳)الشعراء

کیامیں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں ؟ہر جھوٹے گناہگار پر اترتے ہیں ،اچٹتی ہوئی سنی سنائی پہنچادیتے ہیں،اوران میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

گمراہ شعراکی طرف توجہ کی ضرورت نہیں

۲۰۴۔ مسلمان گمراہ شاعروں کی تعلیمات کی طرف دھیان نہیں دیتا،وہ سمجھتاہے کہ یہ گمراہ کن چیزیں ہیں، فرمان ہے

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (۲۲۴) أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (۲۲۵) وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (۲۲۶) الشعراء

شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہوں ،کیاآپ نے نہیں دیکھاکہ شاعر ایک ایک بیان میں سر ٹکراتے پھرتے ہیں اور وہ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔

منکرین آخرت کی سر گردانی

۲۰۵۔ مسلمان کاایمان ہے کہ جولوگ آخرت کو نہیں مانتے اللہ نے ان کے اعمال کو خوش نمابنادیاہے، فرمان ہے.

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ (۴) النمل

بے شک جو لوگ قیامت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے انہیں ان کے کرتوت زینت دار دکھائے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

پریشان حال کی دعا کون سنتا ہے؟

۲۰۶۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ ہی مجبور و مضطر کی دعا سنتا ہے، فرمان ہے

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (٦٢ النمل)

بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟

خواہشات کے پیروکار پیغمبر کی دعوت سے بیزار

۲۰۷۔ مسلمان اللہ کی ہدایت پر عمل کرتا ہے، فرمان ہے

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٥٠)القصص

پھر اگر یہ آپ کی بات نہ مانیں تو آپ یقین کر لیں کہ یہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں، اور اس سے بڑھ کر بھٹکا ہوا کون ہے؟ جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہو، بغیر اللہ کی راہنمائی کے، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مسلمان رب کی آیات پر ایمان لاتا ہے

۲۰۸۔ مسلمان برائی کے مقابلے میں حق پر ثابت قدم رہتا ہے، فرمان ہے

وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (٥٣)

اور جب ان پر آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے کہ بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، ہم تو اس کے پہلے ہی تابعدار ہیں۔

برائی کو بھلائی کے ذریعے دور کرنا

۲۰۹۔ مسلمان برائی کو اچھائی سے دور کرتا ہے، فرمان ہے

وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ (۵۴) القصص
وہ دور کرتے ہیں برائی کو بھلائی کے ساتھ۔

اللہ کے دیے مال سے خرچ کرنا

۲۱۰۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتا ہے، فرمان ہے
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۵۴) القصص
اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

بے ہودہ باتوں کی سماعت سے اعراض

۲۱۱۔ مسلمان بے ہودہ باتیں نہیں سن سکتا، فرمان ہے
وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (۵۵) القصص
اور جب وہ بے ہودہ بات سن لیتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں، تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ بہت ہی بہتر ہے

۲۱۲۔ مسلمان دنیا کے ساز و سامان کو عارضی خیال کرتا ہے فرمان ہے
وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا تَعْقِلُونَ (۶۰ القصص
اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ صرف دنیا کی زندگی کا سامان ہے، اور اسی کی رونق ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے نواز دے

۲۱۳۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ ہدایت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے ہدایت کی دولت سے محروم کر دے، فرمان ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (٥٦)

بے شک آپ جسے چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے، اور لیکن اللہ جسے چاہے اسے ہدایت دے دے، ہدایت والوں سے وہی باخوبی آگاہ ہے۔

بڑائی اور فساد نہ کرنے والوں کے لیے بہتر آخرت

۲۱۴۔ مسلمان زمین میں اپنی بڑائی چاہتا ہے اور نہ ہی فساد مچاتا ہے، فرمان ہے

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (٨٣) القصص

آخرت کا یہ اچھا گھر ہم انہی لوگوں کے لیے مقرر کرتے ہیں جو زمین میں اونچائی کے طلب گار نہیں ہیں اور نہ ہی فساد مچانے کے خواہش مند ہیں اور بہترین انجام متقی لوگوں کا ہے۔

سچے اور جھوٹے میں فرق ظاہر ہو جائے گا

۲۱۵۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ سچے اور جھوٹے کو واضح کر دیں دیں گے، فرمان ہے

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ (٣)

اور ان سے پہلے والے لوگوں کو بھی ہم نے آزمایا، یقیناً اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے سچ بولا اور ان کو بھی ظاہر کر دے گا جو جھوٹے ہیں۔ (العنکبوت)

ایمان اور عمل صالح سے گناہ مٹ جاتے ہیں

۲۱۶۔ مسلمان جانتا ہے کہ ایمان لانے کے بعد وہ اعمال صالح کرے گا تو اللہ اس کی برائیاں اس سے دور کر دیں گے، فرمان ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (٧) (العنكبوت)

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے، ہم ضرور ان سے ان کی برائیوں کو مٹا دیں گے، اور ہم ضرور ان کو بدلہ دیں گے بہتر اس چیز کا جو وہ عمل کرتے ہیں۔

ماں باپ شرک کا حکم دیں تو پیروی نہ کی جائے

۲۱۷۔ مسلمان ماں باپ کی فرمانبرداری کرتا ہے، فرمان ہے

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۸) (العنکبوت)

ہم نے ہر انسان کو ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کی ہے، ہاں اگر وہ یہ کوشش کریں کہ آپ میرے ساتھ اسے شریک کرلیں جس کا آپ کو علم نہیں تو ان کا کہنا مانیے، تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے، پھر میں ہر اس چیز سے جو تم کرتے تھے تمہیں خبر دوں گا۔

اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے

۲۱۸۔ مسلمان جانتا ہے کہ تلاوت قرآن اور نماز اللہ تعالٰی کا ذکر ہیں، فرمان ہے

اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (۴۵) (العنکبوت)

جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کریں، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، اور اللہ تعالٰی کا ذکر بہت بڑی چیز ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالٰی اس سے باخبر ہے۔

اصل زندگی تو آخرت کی ہے

۲۱۹۔ مسلمان اس اس دنیا کو محض ایک کھیل تماشا ہی سمجھتا ہے، ارشاد ہے

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (۶۴)(العنکبوت)

یہ دنیا تو محض ایک کھیل تماشا ہے، بے شک آخرت کا گھر وہی اصل زندگی ہے اگر یہ جانتے

راہ خدا میں کوشاں لوگوں کو راہیں سجھادی جاتی ہیں

۲۲۰۔ مسلمان جانتا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو راہ سجھادیتے ہیں۔ ارشاد ہے

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (٦٩) (العنکبوت)

اور جو لوگ جو ہمارے راستے میں جد و جہد کرتے ہیں ہم انہیں راستے سجھادیتے ہیں، اور بے شک اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

رب کی ملاقات سے اکثر لوگ غافل ہیں

۲۲۱۔ مسلمان جانتا ہے کہ اس دنیا کی زندگی کے بعد اسے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے،

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ (٧) أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ (٨)(الروم)

وہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں، حالانکہ وہ آخرت سے غافل ہیں، کیا وہ اپنے اندر غور نہیں کرتے، جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کیا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے وہ حق ہے، اور ایک مدت تک کے لیے ہے، بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات سے انکار کرنے والے ہیں۔

صبح و شام تسبیح

۲۲۲۔ مسلمان ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے، ارشاد ہے

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (١٧) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ (١٨)(الروم)

پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور اللہ کی تسبیح کرو جب تم صبح کرو، اور تمام تعریفوں کے لائق زمینوں اور آسمانوں میں وہی ہے اور تسبیح کرو اس کی عشاء کے وقت اور ظہر کے وقت۔

اکثریت جاہلوں کی ہے

۲۲۳۔ مسلمان جانتا ہے کہ اسے دین حنیف کے ساتھ یکسو ہو کر وابستگی کا حکم ہے، ارشاد

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۳۰) الروم)

پس آپ دین کی طرف توجہ دیں یکسو ہو کر، اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے بنانے کو بدلنا نہیں ہے، یہ سیدھا دین ہے، لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

ہر گروہ اپنے اپنے مسلک پر خوش ہے

۲۲۴۔ مسلمان دین میں تفرقہ بازی نہیں کرتا ہے، ارشاد ہے

وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۳۱) مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (۳۲) الروم)

لوگو اللہ کی طرف رجوع ہو کر اس سے ڈرتے رہو، اور نماز قائم کرو، تم مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہ در گروہ ہو گئے، ہر گروہ اس چیز پر مست و مگن ہے جو اس کے پاس ہے۔

رب کی رضا کے طلب گار حقوق ادا کریں

۲۲۵۔ مسلمان اللہ کو راضی کرنے کے لیے رشتہ داروں اور تعلق داروں سے حسن سلوک کرتا ہے، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتا ہے، ارشاد ہے

فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۳۸)(الروم)

پس قریبی رشتہ دار کو اس کا حق دیجیے، مسکین اور مسافر کو اس کا حق دیجیے، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں، یہی لوگ کامیاب ہیں۔

سود سے مال بڑھتا نہیں لیکن زکوٰۃ سے مال دگنا ہو جاتا ہے

۲۲۶۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ سود سے مال نہیں بڑھتا، ارشاد ہے

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ (۳۹)(الروم)

اور جو کچھ تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں بڑھتا ہے، اور جو کچھ تم زکوٰۃ میں دیتے ہو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے، یہی لوگ ہیں اپنے مال کو دگنا کرنے والے۔

شرک بہت بڑا ظلم ہے

۲۲۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے، حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو فرمایا،

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (۱۳) (سورة لقمان)

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو درانحالیکہ وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ کرنا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

ادائیگی نماز، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور مصیبت پر صبر

۲۲۸۔ مسلمان نماز کی ادائیگی کے ساتھ نیکی کا حکم کرتا اور برائی کے کاموں سے روکتا ہے، ارشاد

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (۱۷)(سورة لقمان)

حضرت لقمان نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! نماز قائم کر، نیکی کا حکم کر، برائی سے روک، اور جو مصیبت تجھے آجائے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

عجز و مسکینی صفت مسلمانی

۲۲۹۔ مسلمان عاجز و مسکین ہوتا ہے، وہ لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (سورہ لقمان ۱۸)

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا: لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا۔

زمین پر اکڑنا مسلمان کے شایان شان نہیں

۲۳۰۔ مسلمان زمین پر اکڑ کر نہیں چلتا، ارشاد ہے

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا (لقمان ۱۸) اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔

خود پسند اور فخر جتلانے والا

۲۳۱۔ مسلمان کبھی بھی خود پسندی کا شکار نہیں ہوتا، ارشاد ربانی ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (۱۸) لقمان

اللہ تعالیٰ ہر خود پسند اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتے۔

چال اور آواز میں میانہ روی

۲۳۲۔ مسلمان اپنی چال میں اعتدال اختیار کرتا ہے، ارشاد ہے

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (۱۹)

اپنی چال میں اعتدال رکھ، اپنی آواز کو پست کر، بے شک سب سے بری آواز البتہ گدھے کی آواز ہے۔

شیطان دھکتی آگ کی طرف بلاتا ہے

۲۳۳۔ مسلمان اللہ کے پیغام کے مقابلے میں اپنے آباؤ اجداد کی روش پر نہیں چلتا، ارشاد

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ (۲۱) لقمان

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے، شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہے۔

اپنے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والا

۲۳۴۔ مسلمان اللہ ہی کو مضبوط سہارا سمجھتا ہے، ارشاد ہے

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (۲۲)لقمان)

اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس نے واقعی بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا اور اللہ ہی کی طرف ہے تمام کاموں کا انجام۔

کافروں کے مزے عارضی ہیں

۲۳۵۔ مسلمان کافروں کی کروفر، شان و شوکت اور ظاہری چمک دمک والی زندگی کو دیکھ کر پریشان نہیں ہوتا، ارشاد ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۲۳) نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ (۲۴) لقمان)

اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو پریشان نہ کرے، انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، ہم انہیں اس کی خبر دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا، بے شک اللہ تعالیٰ سینے کے بھید جاننے والا ہے، ہم ان کو تھوڑا سا نفع دیں گے پھر انہیں سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے۔

فانی دنیا کی عارضی زندگی

۲۳۶۔ مسلمان کو فانی دنیا کی عارضی زندگی دھوکے میں نہیں ڈالتی، ارشاد ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ (۳۳)لقمان)

پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور اور نہ ہی دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ تعالیٰ سے دھوکے میں ڈالے۔

اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور شفیع نہیں ۲۳۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کے سوا اس کا کوئی دوست ہے اور نہ ہی سفارشی، ارشاد ہے

مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (۴) السجدہ)

اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور سفارشی نہیں ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

تسبیح کے ساتھ سجدہ ریزی

۲۳۸۔ مسلمان اللہ تعالیٰ پر مکمل یقین رکھتا ہے، ارشاد ہے

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (۱۵) السجدہ)

بے شک ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان رکھتے ہیں جب انہیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہیں، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

مجرموں سے اللہ ہی انتقام لے گا

۲۳۹۔ مسلمان جانتا ہے کہ رب تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑنے والے ظالم ہیں، ارشاد ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ (۲۲)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے کہ اس کے سامنے اس کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے، ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔

اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے

۲۴۰۔ مسلمان اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہے اور اسے ہی کارساز سمجھتا ہے، ارشاد ہے

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (۳) الاحزاب)

اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ تعالیٰ بطور کارساز کے کافی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین آئیڈیل ہیں

۲۴۱۔ مسلمان کثرت سے یادِ الٰہی میں مشغولیت کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین آئیڈیل سمجھتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (۲۱)الاحزاب)

البتہ تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ایک بہترین نمونہ موجود ہے، یہ اس شخص کے لیے ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر امید رکھتا ہے اور اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرتا ہے۔

مسلمان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ

۲۴۲۔ مسلمان کی شان یہ ہے، ارشاد ہے

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (۳۵)الاحزاب)

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، یکسو ہونے والے مرد اور یکسو ہونے والی عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع رکھنے والے مرد اور خشوع رکھنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور بہت زیادہ ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کر رکھا ہے۔

اللہ اور رسول اللہ کے فیصلے کے بعد کسی بات کی گنجائش نہیں

۲۴۳۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ اور رسول اللہ کے فیصلے کے بعد اختیار ختم ہو جاتا ہے، ارشاد ہے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٦﴾ (الاحزاب)

کسی ایمان والے اور کسی ایمان والی کے لیے کسی کام میں اللہ اور رسول اللہ کے فیصلے کے بعد اختیار نہیں ہوتا، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

مسلمان کفار اور منافقین کی ایذا رسانی کی پرواہ نہیں کرتا

۲۴۴۔ مسلمان کافروں اور منافقوں کی ایذا رسانی کی پرواہ نہیں کرتا، اور نہ ہی ان سے دبتا ہے،

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (۴۸) الاحزاب

کافروں اور منافقوں کی تابعداری نہ کریں، اور ان کی اذیتوں کو دفع کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں، اللہ تعالیٰ بطور کارساز کافی ہے۔

اللہ کا خوف اور سچی بات

۲۴۵۔ مسلمان ہمیشہ اللہ سے ڈرتا اور سیدھی بات کرتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (۷۰) الاحزاب

اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی بات کہو۔

مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم

۲۴۶۔ مسلمان جانتا ہے کہ پردے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (۵۹) الاحزاب

اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور ایمان والوں کی عورتوں کو فرما دیں کہ اپنے اوپر بڑی بڑی چادریں اوڑھ لیں، اس لیے کہ وہ کم از کم پہچانی جائیں اور تکلیف نہ دی جائیں، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

مال و دولت کی فراوانی سے قرب رحمانی نہیں ملتا

۲۴۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ اس کی مال و دولت اسے اللہ کے قریب نہیں کرتی، سوائے نیک عمل کے ارشاد ہے

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (۳۷) سورة سبا)

اور تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تمہیں ہمارے قریب نہیں کر سکتیں سوائے اس شخص کے جو ایمان لایا اور نیک کام کیے، یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے دگنا بدلہ ہے جو کچھ انہوں نے کیا، اور یہ لوگ بالا خانوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

رزق کی فراوانی اور گرانی اللہ کے ہاتھ میں ہے

۲۴۸۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ رزق کے خزانے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں، ارشاد ہے

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۳۶) سورة سبا)

فرمادیجیے: بے شک میرا رب رزق کو کھولتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور مقدر کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

ساری عزتوں کا مالک اللہ ہے ۲۴۹۔ مسلمان ساری کی ساری عزت کی نسبت اللہ کی طرف کرتا ہے، ارشاد ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ (۱۰)فاطر

جو شخص عزت چاہتا ہے پس عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے، اسی کی طرف پاکیزہ کلمہ چڑھتا ہے، اور نیک عمل اس کو بلند کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو برے کاموں کی تدبیر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

راہ حق سے گمراہ کرنے والوں کو سخت عذاب

۲۵۰۔ مسلمان جانتا ہے کہ جو لوگ اللہ کے راستے سے ہٹاتے ہیں ان کا انجام کیا ہے، ارشاد ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ (۲۶)ص

بے شک وہ لوگ جو اللہ کے راستے سے گمراہ کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ انہوں نے حساب کے دن کو فراموش کر دیا ہے۔

مسلمان حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے

۲۵۱۔ مسلمان حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، خواہش کے پیچھے نہیں چلتا، ارشاد ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى (۲۶)ص

پس لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کریں اور خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

کاذب اور منکر حق کو ہدایت نہیں ملتی

۲۵۲۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی جھوٹے اور منکر حق کو ہدایت نہیں دیتا، ارشاد ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (۳)الزمر

بے شک اللہ تعالیٰ جھوٹے اور منکر حق کو ہدایت نہیں دیتا۔

اہل علم اور جہلاء مساوی نہیں ہوتے

۲۵۳۔ مسلمان اطاعت گزار اور عبادت گزار ہوتا ہے، ارشاد ہے

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ (۹) زمر

بھلا جو شخص راتوں کے اوقات سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت سے امید رکھتا ہو اور جو اس کے برعکس ہو برابر ہو سکتے ہیں، بتاؤ علم والے اور بے علم کیا برابر کے ہیں؟ یقیناً نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔

خالص دین کے ساتھ بندگی کی بجاآوری

۲۵۴۔ مسلمان دین کو خالص اللہ ہی کے لیے رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتا ہے ،
ارشاد ہے
قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (۱۱) وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ (۱۲) الزمر

فرما دیجیے : بے شک میں حکم دیا گیا ہوں اس بات کا کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ اسی کے لیے عبادت کو خالص کرلوں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار بن جاؤں۔

عقل والے کون لوگ ہیں؟

۲۵۵۔ مسلمان غور سے بات کو سنتا ہے اور اس کے اچھے پہلو کی پیروی کرتا ہے، ارشاد ہے
وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ (۱۷) الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ (۱۸) الزمر

اور جن لوگوں نے طاغوت کی عبادت سے پرہیز کیا اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ رہے وہ خوش خبری کے مستحق ہیں، میرے بندوں کو خوش خبری سنا دیجیے، وہ بندے جو بات کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر جو بہترین بات ہو اس کی اتباع کرتے ہیں یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل مند بھی ہیں۔

کافر ذکر خدا سے چڑھتا اور غیر اللہ کے ذکر سے خوش ہوتا ہے

۲۵۶۔ مسلمان جانتا ہے کہ جب اللہ وحدہ لا شریک لہ کا ذکر کیا جائے تو بے ایمان کڑھتے ہیں،
وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (۴۵) الزمر

اور جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جائے تو ان لوگوں کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں، جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا (اور کا) ذکر کیا جائے تو ان کے دل کھل اٹھتے کر خوش ہو جاتے ہیں۔

اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے

۲۵۷۔ مسلمان اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتا، ارشاد ہے

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (۵۳) وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ (۵۴) وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (۵۵)الزمر

فرما دیجیے !اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو جاؤ، بے شک اللہ سارے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے، تم سب اپنے رب کی طرف جھک جاؤ اور اس کا حکم مانتے جاؤ، اس سے پہلے کہ تمہارے پاس عذاب آجائے، اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی، اور پیروی کرو اس بہترین چیز کی جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

اللہ کی آیات کے بارے میں کافر جھگڑا کرتے ہیں

۲۵۸۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کی آیتوں میں جھگڑنے والے کافر ہیں، ارشاد ہے

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ (۴)غافر

اور نہیں جھگڑے کرتے اللہ کی آیتوں میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کا شہروں میں گھومنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔

حد سے گزر جانے والے جھوٹے کو ہدایت نہیں دی جاتی

۲۵۹۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی جھوٹے کو پسند نہیں کرتے، ارشاد ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (۲۸)غافر

بے شک اللہ حد سے گزر جانے والے جھوٹے کی راہبری نہیں کرتا۔

شکی مزاج، حد سے گزرنے والے کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے

۲۶۰۔ مسلمان کبھی شکی اور حد سے گزرنے والا نہیں ہوتا، ارشاد ہے

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ (۳۴)غافر

اسی طرح اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والے شکی کو گمراہ کرتے ہیں۔

متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے

۲۶۱۔ مسلمان کبھی متکبر اور سرکش نہیں ہوتا، ارشاد ہے

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (۳۵)غافر

وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے جھگڑتے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو، یہ اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بڑی ناراضگی کی بات ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ مہر کر دیتا ہے ہر متکبر و سرکش کے دل پر۔

اہل ایمان کی دونوں جہانوں میں مدد کی جائے گی

۲۶۲۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دونوں جہانوں میں مدد کرے گا، ارشاد ہے

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ (۵۱)غافر

بے شک ہم اپنے رسولوں کی مدد دنیا میں بھی کریں گے اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

اللہ کی عبادت سے منہ موڑنے والے جہنمی ہیں

۲۶۳۔ مسلمان جانتا ہے کہ غرور اور گھمنڈ میں آکر اللہ کی عبادت سے منہ موڑنے والے ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو جائیں گے، ارشاد ربانی ہے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (۶۰)(سورۃ الغافر)

اور آپ کے رب نے فرمایا: مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بے شک وہ لوگ جو ہماری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اللہ کو رب ماننے والوں پر فرشتے اترتے ہیں

۲۶۴۔ مسلمان اللہ کو اپنا رب مان کر اس پر ثابت قدم رہتا ہے، ارشاد ہے

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (۳۰) نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (۳۱)سورۃ حٰم لسجدہ)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ ڈٹ گئے، ان پر فرشتے یہ پیغام لے کر اترتے ہیں کہ تم خوف نہ کھاؤ اور غم نہ کرو اور اس جنت کی تمہیں خوشخبری ہو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے، ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست ہوں گے، اور تمہارے لیے وہ کچھ ہے جو تمہارے جی چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم مانگو گے۔

دعوت الی اللہ سب سے اچھی بات ہے

۲۶۵۔ مسلمان ہمیشہ اللہ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، ارشاد ہے

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۳۳) ۔(حٰمٓ السجدہ)

اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

نیکی اور بدی دونوں برابر نہیں ہیں

۲۶۶۔ مسلمان بدی کا جواب اچھائی سے دیتا ہے، ارشاد ہے

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (۳۴)(حٰمٓ السجدہ)

نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، برائی کو بھلائی سے دفع کرو، پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔

شیطانی وسوسوں کا علاج اللہ کی طرف دھیان

۲۶۷۔ مسلمان کو اگر شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو فوراً اللہ کی پناہ مانگ لیتا ہے

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۳۶)

اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو، یقیناً وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (حمٓ السجدہ)

مسلمان دین میں پھوٹ نہ ڈالے

۲۶۸۔ مسلمان اللہ کے دین کو قائم کرتا ہے اس میں پھوٹ نہیں ڈالتا، ارشاد ہے

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ (۱۳)(الشوریٰ)

اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کردیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا اور جو (بذریعہ وحی) ہم نے تیری طرف بھیج دی ہے اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا، جس چیز کی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں وہ تو (ان) مشرکین پر گراں گزرتی ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا برگزیدہ بناتا ہے اور جو بھی اس کی طرف رجوع کرے وہ اس کی صحیح راہنمائی کرتا ہے۔

اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہدایت پاتا ہے

۲۶۹۔ مسلمان جانتا ہے کہ جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اللہ اسے ضرور راستہ دکھاتا ہے

وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ (۱۳)(الشوریٰ)

اور جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اللہ اسے ضرور راستہ دکھاتا ہے۔

اہل ایمان کے لیے اللہ کے ہاں بہتر چیز موجود ہے

۲۷۰۔ مسلمان اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوئے بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتا ہے، ارشاد ہے

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۳۶) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۷) (الشوریٰ)

اور اللہ کے پاس جو ہے وہ اس سے بدرجہ بہتر اور پائیدار ہے، وہ ان کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔

مسلمان کو جب غصہ آجائے تو معاف کردیتا ہے

۲۷۱۔ مسلمان کو جب غصہ آجائے تو معاف کردیتا ہے، ارشاد ہے

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۷) (الشوریٰ)

اور وہ غصے کے وقت بھی معاف کر دیتے ہیں۔

مسلمان اپنے کام باہمی مشاورت سے کرتے ہیں

۲۷۲۔ مسلمان اللہ کے حکم کو پورا کرتے ہوئے نماز قائم کرتا ہے اور باہم مشاورت سے کام لیتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۳۸) (الشوریٰ)

اور وہ لوگ اپنے رب کے فرمان کو قبول کرتے ہیں، اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ اسے خرچ کرتے ہیں۔

اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا

۲۷۳۔ مسلمان اپنے اوپر کی جانے والی زیادتی کا مقابلہ کرتا ہے، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ (۳۹) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (۴۰) (الشوریٰ)

اور وہ لوگ کہ جب ان پر ظلم اور زیادتی ہو تو وہ صرف بدلہ لے لیتے ہیں، اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، فی الواقع اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ایک کام ہے

۲۷۴۔ مسلمان صبر کرتا ہے اور معاف کر دیتا ہے، ارشاد ہے

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (۴۳) (الشوریٰ)

اور جو شخص صبر کر لے اور معاف کر دے، یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ایک کام ہے۔

دنیا کی زندگی میں روزی تقسیم کی گئی ہے

۲۷۵۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے، جسے لوگ جمع کر رہے ہیں، ارشاد ہے

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ (۳۲)(الزحرف)

کیاآپ کے رب کی رحمت کو یہ تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ہی ان کی دنیا کی زندگانی کی روزی ان میں تقسیم کی ہے اور ایک کو دوسرے سے بلند کیا ہے تاکہ ایک دوسرے کو ماتحت کرلے، جسے یہ لوگ سمیٹتے پھرتے ہیں، اس سے آپ کے رب کی رحمت بہت ہی بہتر ہے۔

کفار کے گھروں کی چھت اور سیڑھیاں چاندی کی

۲۷۶۔ مسلمان اس آیت مبارکہ کی روشنی میں اپنی زندگی کا رخ متعین کرتا ہے، ارشاد ہے

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (۳۳) وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ (۳۴) وَزُخْرُفًا وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ (۳۵) (الزحرف)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ ایک ہی طریقہ پر ہو جائیں گے تو رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتوں کو ہم چاندی کا بنادیتے اور زینوں کو بھی جن پر چڑھا کرتے، اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے، اور سونے کے بھی اور یہ سب کچھ یونہی سا دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک (صرف) پرہیزگاروں کے لیے (ہی) ہے۔

ذکر سے غافل کا ساتھی شیطان

۲۷۷۔ مسلمان کبھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتا ہے، ارشاد ہے

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (۳۶) وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (۳۷)(الزحرف)

اور جو شخص رحمن کی یاد سے غفلت کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں وہی اس کا ساتھی رہتا ہے۔اور وہ انہیں رستے سے روکتے ہیں اور یہ اسی خیال میں رہتے ہیں کہ یہ ہدایت یافتہ ہیں۔

جھوٹے گناہگار کا انجام

۲۷۸۔ مسلمان اللہ کی آیات سن کران کے بہترین پہلو کی طرف توجہ دیتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہر جھوٹا گنہ گار اللہ کی آیات سن کر ضد کرتا ہے، ارشاد ہے

وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (۷) يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۸) وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (۹)(الجاثیہ)

ویل اور افسوس ہے ہر جھوٹے گنہ گار پر، جو آیتیں اللہ کی اپنے سامنے پڑھی جاتی ہوئی سنے پھر بھی غرور کرتا ہوا اس طرح اڑا رہے کہ گویا سنی ہی نہیں، تو ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خبر (پہنچا) دیجیے، وہ جب ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پالیتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوائی کی مار ہے۔

مسلمان نفسانی خواہشات کو معبود نہیں بناتا

۲۷۹۔ مسلمان کبھی اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود نہیں بناتا، ارشاد ہے

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (۲۳)الجاثیہ)

کیاآپ نے اسے بھی دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنار کھا ہے اور باوجود کچھ بوجھ کے اللہ نے اسے گمراہ کر دیا ہے اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر بھی پردہ ڈال دیا ہے، اب ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے سکتا ہے۔

دین کا کام کرنے والوں کی اللہ مدد کوتا ہے

۸۰۔ مسلمان ہمیشہ اللہ کے دین کا کام کرتا ہے، اس پر اسے امید ہے کہ اللہ کی مدد آتی ہے، ارشاد

يَا أَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (٧ محمد)

اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا۔

ماں کے اپنی اولاد پر احسانات

۲۸۱۔ مسلمان اللہ کے حکم کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے،

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (١٥) أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (١٦))(الاحقاف)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کر کے اسے جنا، اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت

کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے، اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی نیک بنادے، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال تو ہم قبول فرمالیتے ہیں اور جن کے برے اعمال سے ہم در گزر کر دیتے ہیں، یہ جنتی لوگوں میں ہیں، اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا ہے۔

مسلمان ہمیشہ قرآن پر غور کرتا ہے

۲۸۲۔ مسلمان ہمیشہ قرآن پر غور و فکر کرتا ہے، ارشاد ہے

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (۲۴) إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ (۲۵) محمد

کیا یہ لوگ قرآن کریم میں غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو اپنی پیٹھ کے بل الٹے پھر گئے اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو چکی یقیناً شیطان نے ان کے لیے ان کے فعل کو مزین کر دیا ہے اور انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔

اللہ کو ناراض کرنے کی سزا

۲۸۳۔ مسلمان کبھی اللہ کو ناراض کرنے والا طریقہ نہیں اپناتا، ارشاد ہے

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (۲۷) ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (۲۸) محمد

پس ان کی کیسی درگت ہو گی جب کہ فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی سرینوں پر ماریں گے، یہ اس لیے کہ یہ وہ راہ چلے جس سے انہوں نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس کی رضامندی کو برا جانا، تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

صبح وشام رب کی پاکی بیان کرو

۲۸۴۔ مسلمان اللہ کی تعظیم کرتا ہے اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتا ہے، ارشاد ہے

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (۹) الفتح

تاکہ اے مسلمانو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح وشام۔

مسلمان باہم شیر وشکر اور کفار پر سخت

۲۸۵۔ مسلمان کافروں پر سخت اور آپس میں رحم دل ہوتے ہیں، ارشاد ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (۲۹) الفتح)

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں، آپس میں رحمدل ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع اور سجدہ کر رہے ہیں، اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں ہیں، ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہے، ان کی یہی مثال تورات میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنا انکھوا نکالا، پھر اسے مضبوط کیا، اور وہ موٹا ہو گیا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہو گیا، اور کسانوں کو خوش کرنے لگا تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے، ان ایمان والوں سے اور نیک اعمال والوں سے اللہ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

سجدوں اور رکوعوں سے مقصد رب کی رضاجوئی

۲۸۶۔ مسلمان رکوع اور سجود کے ذریعے اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرتا ہے، ارشاد ہے

تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا(الفتح)
آپ انہیں رکوع اور سجدے کی حالت میں دیکھیں گے ،اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔

فاسق خبر لائے تو تحقیق لازم ہے

۲۸۷۔ مسلمان کے پاس کوئی فاسق خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرتا ہے، ارشاد ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ (٦)الحجرات)
اے اہل ایمان !اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے آئے تو اس کی چھان پھٹک کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ انجانے میں کسی قوم کو تکلیف پہنچادو، پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ۔

کبھی کسی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے

۲۸۸۔ مسلمان کبھی دوسروں کا مذاق نہیں اڑاتا، ارشاد ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (١١)الحجرات)
اے اہل ایمان !مرد دوسرے مرد کا مذاق نہ اڑائے، ہو سکتا ہے کہ یہ اس سے بہتر ہو، اور عورت کسی عورت کا مذاق نہ اڑائے ،ہو سکتا ہے کہ یہ اس سے بہتر ہو ،آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان کے بعد فسق برا نام ہے، توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں۔

اللہ تعالی انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

۲۸۹۔ مسلمان انصاف سے کام لیتا ہے ،اس لیے کہ اللہ تعالی انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (۹)الحجرات

اور انصاف کرو، بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

عیب لگانا اور طعن کرنا

۲۹۰۔ مسلمان دوسرے پر عیب نہیں لگاتا اور نہ ہی اس پر طعن کرتا ہے، ارشاد ہے

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ (۱۱)الحجرات اور ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

برے القابات سے دوسروں کو پکارنا

۲۹۱۔ مسلمان کسی کو برے القابات سے یاد نہیں کرتا، ارشاد ہے

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (۱۱)الحجرات اور کسی کو برے لقب مت دو۔

برا نام فسق ہے اس سے اجتناب کیا جائے

۲۹۲۔ فسق برا نام ہے، مسلمان اس سے اجتناب کرتا ہے، ارشاد ہے

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۱۱) الحجرات

ایمان کے بعد فسق برا نام ہے اور جنہوں نے توبہ نہ کی وہی ظالم ہیں۔

بدگمانی سے بچنا چاہیے

۲۹۳۔ مسلمان بدگمانی نہیں کرتا کیونکہ بعض بدگمانیاں کفر ہیں، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ (۱۲) الحجرات

اے اہل ایمان! بہت زیادہ گمانوں سے پرہیز کرو، بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔

ٹوہ لگانے سے پرہیز کرنا چاہیے

۲۹۴۔ مسلمان ٹوہ نہیں لگاتا، ارشاد ہے

وَلَا تَجَسَّسُوا (۱۲) الحجرات (اے اہل ایمان) لوگوں کے بھید نہ ٹٹولا کرو۔

ایک دوسرے کی غیبت سے پرہیز لازم ہے۔ ۲۹۵۔ مسلمان کو غیبت سے بچنے کا حکم ہے، ارشاد ہے

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ (۱۲)الحجرات

(اے اہل ایمان) تم ایک دوسرے کی غیبت نہ کیا کرو، کیا تم میں کوئی پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، حالانکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد

۲۹۶۔ مسلمان شک نہیں کرتا اور اپنی جان و مال سے راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، ارشاد ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (۱۵)الحجرات

بے شک ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر شک میں نہیں پڑتے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ راہ خدا میں جہاد کرتے ہیں یہی لوگ ہیں سچے۔

اللہ رگ حیات سے زیادہ قریب ہے

۲۹۷۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی رگِ حیات سے زیادہ قریب ہے، ارشاد ہے

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (۱۶)ق

اور ہم اس کی رگ حیات سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

سرکش کافر کا انجام جہنم کی آگ ہے

۲۹۸۔ مسلمان خیر کو نہیں روکتا، ارشاد ہے

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (۲۴) مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ (۲۵) الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ (۲۶)ق

ہر سرکش کافر کو جہنم میں ڈال دو، نیک کام سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، شک کرنے والا، وہ ہے جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا ہے، پس اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

توجہ والا دل رکھنے والے کے لیے جنت

۲۹۹۔ مسلمان بہت رجوع کرنے والا اور بڑی نگہداشت کرنے والا ہوتا ہے، ارشاد ہے

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (۳۱) هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ (۳۲) مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ (۳۳) ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ (۳۴) لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (۳۵)ق

اور جنت پرہیزگاروں کے لیے بالکل قریب کر دی جائے گی، ذرا بھی دور نہ ہوگی، یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص سے جو رجوع کرنے والا اور پابندی کرنے والا ہو، جو رحمن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو۔ تم اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

مسلمان رات کو بہت کم سوتا ہے

۳۰۰۔ مسلمان نیکوکار ہوتا ہے، رات کو بہت کم سوتا ہے، پچھلے پہر اٹھ کر معافی مانگتا ہے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (۱۵) آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ (۱۶) كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (۱۷) وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (۱۸)الذاريات

بے شک اہل تقویٰ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے، ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطاء فرمایا وہ لے رہے ہوں گے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکوکار تھے، وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے اور وہ وقت سحر استغفار کیا کرتے تھے۔

نصیحت اہل ایمان کو نفع دیتی ہے

۳۰۱۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ نصیحت کرنے والے کی نصیحت فائدہ دیتی ہے، ارشاد ہے

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (۵۵) الذاریات

اور آپ نصیحت کیجیے، پس بے شک نصیحت اہل ایمان کو نفع دیتی ہے۔

انسانوں اور جنوں کا مقصد تخلیق عبادت ربانی ہے

۳۰۲۔ مسلمان جانتا ہے کہ اس کا مقصدِ تخلیق صرف عبادت اور بندگی ہے، ارشاد ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (۵٦) مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ (۵۷) إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (۵۸) الذاریات

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے، میں ان سے رزق نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں، بے شک اللہ وہی ہے رزق دینے والا اور قوت والا۔

مسلمان ہر حال میں اللہ کی تسبیح کرتا ہے

۳۰۳۔ مسلمان اٹھتے، بیٹھتے، سوتے، جاگتے اللہ کی تسبیح کرتا ہے، ارشاد ہے

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (۴۸) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (۴۹) الطور

تو اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر سے کام لے، بے شک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، صبح کو جب تو اٹھے اپنے رب کی پاکی اور حمد بیان کر اور رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھ اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی۔

اللہ کی یاد سے رو گردانی کرنے والے سے منہ پھیر لینا چاہیے

۳۰۴۔ مسلمان اللہ کی یاد سے غافل اور رو گردانی کرنے والوں سے تعلق نہیں رکھتا، ارشاد ہے

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (۲۹)النجم

آپ اس سے منہ موڑلیں جو ہماری یاد سے منہ موڑے اور جن کا ارادہ سوائے دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں ہے۔

اللہ اہل تقویٰ کو خوب جانتا ہے

۳۰۵۔ مسلمان کبھی خودستائی سے کام نہیں لیتا، ارشاد ہے

فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى (۳۲) النجم

پس تم اپنی پاکیزگی آپ بیان نہ کرو، وہی پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

نیکوکاروں کو اچھا بدلہ ملے گا

۳۰۶۔ مسلمان گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتا ہے، ارشاد ہے

وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى (۳۱) الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ (النجم)

اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلا دے، وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں اور بے حیائی کے کاموں سے، سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے۔

مسلمان میزان اور ترازو میں ڈنڈی نہیں مارتا

۳۰۷۔ مسلمان میزان اور ترازو میں ڈنڈی نہیں مارتا، ارشاد ہے

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (۷) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (۸) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹)الرحمٰن

رحمٰن نے آسمان کو بلند کیا، اسی نے ترازو رکھی، تاکہ تم تولنے میں تجاوز نہ کرو، اور انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول میں کم نہ دو۔

انسان جہاں کہیں ہو اللہ اس کے ساتھ ہے

۳۰۸۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ وہ جہاں بھی ہو اللہ اس کے ساتھ ہے، ارشاد ہے

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۴) الحدید

اور وہ اللہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں بھی ہو اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

اللہ کے ذکر سے دلوں کا ڈر جانا

۳۰۹۔ مسلمان کا دل اللہ کے ذکر سے پگھلتا ہے، ارشاد ہے

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ (الحدید ۱۶)

کیا ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ڈر جائیں اللہ کے ذکر سے اور جو کچھ اس نے سچ اتارا ہے۔

حیات دنیا کھیل تماشہ اور دل لگی کا سامان ہے

۳۱۰۔ مسلمان دنیا کی زندگی کو کھیل تماشہ اور دل لگی کا سامان سمجھتا ہے، ارشاد ہے

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (۲۰) (الحدید)

جان لو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشہ ہے، زینت اور ایک کا دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے، جیسے بارش اور اس کی پیداوار کسانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، تو زرد رنگ میں اس کو تم دیکھتے ہو پھر وہ بالکل چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیاوی زندگی سوائے دھوکے کے سامان کے اور کچھ بھی تو نہیں ہے۔

جنت کی چوڑائی آسمان وزمین جتنی ہے

۳۱۱۔ مسلمان اپنے رب اور اس کی مغفرت کی طرف دوڑتا ہے، ارشاد ہے

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (۲۱)

اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان وزمین کی وسعت کے برابر ہے یہ ان کے لیے بنائی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

سرگوشی میں بھی گناہ سے دور

۳۱۲۔ مسلمان سرگوشی میں بھی گناہ سے دور بھاگتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (۹)(المجادلہ)

اے ایمان والو! تم جب سرگوشی کرو تو یہ سرگوشیاں گناہ اور ظلم اور نافرمانی پیغمبر کی نہ ہوں ،بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتوں پر سرگوشی کرو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

مجلس میں دوسروں کے لیے گنجائش کرنے کا حکم

۳۱۳۔ مسلمان مجلس میں دوسروں کے لیے کشادگی اختیار کرتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ سورة المجادلہ)

اے اہل ایمان! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کردو اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔

اللہ اور رسول اللہ سے مقابلہ کرنے والے ذلیل ہوں گے

۳۱۴۔ مسلمان اللہ اور رسول اللہ کے مقابلے کا سوچ بھی نہیں سکتا، ارشاد ہے
إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ (۲۰) المجادلہ
بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔

اللہ اور رسول اللہ کے مخالفین سے کاہے کی دوستی؟

۳۱۵۔ مسلمان اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مخالفین سے محبت نہیں رکھتا، ارشاد ہے
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۲۲) (المجادلہ)
اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہر گز نہ پائیں گے، گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لکھ دیا ہے اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے اور جنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ سے خوش ہیں، یہ خدائی لشکر ہے آگاہ رہو بے شک اللہ کے گروہ والے ہی کامیاب ہوں گے

اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح

۳۱۶۔ مسلمان اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتا ہے، ارشاد ہے
وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۹) (الحشر)

اور ان کے لیے جنہوں نے اس گھر میں (یعنی مدینہ) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں رکھتے بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو (بات یہ ہے) کہ جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا وہی کامیاب ہے۔

مسلمان دوسروں کے بارے بغض نہیں رکھتا

۳۱۷۔ مسلمان مسلمان کے بارے میں اپنے دل میں بغض نہیں رکھتا، ارشاد ہے

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (۱۰) الحشر

اور ان کے لیے جو ان کے بعد آئیں جو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے رب! بے شک تو شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔

مسلمان عورتوں پر عائد پابندیاں

۳۱۸۔ مسلمان عورتوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ اللہ سے عہد کریں کہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۱۲)

اے اہل ایمان! جب مسلمان عورتیں آپ سے ان باتوں پر بیعت کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زناکاری نہ کریں گی، اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں گی اور کوئی ایسا بہتان نہ باندھیں گی جو خود اپنے ہاتھوں پیروں کے سامنے گھڑ لیں اور

کسی نیک کام میں تیری بے حکمی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت کر لیا کریں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں، بے شک اللہ بخشنے اور معاف کرنے والا ہے۔

جن پر اللہ کا غضب ہوا ان کو دوست نہ بنایا جائے

۳۱۹۔ مسلمان کبھی ان لوگوں کو اپنا دوست نہیں بناتا جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہو، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ (۱۳)

اے اہل ایمان! جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہے انہیں اپنا دوست مت بناؤ یہ لوگ آخرت سے اس طرح مایوس ہو چکے ہیں جیسے کفار قبر والوں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

مال اور اولاد یاد خدا سے غافل نہیں کر سکتی

(۳۲۰) مسلمان کی اولاد اور اس کا مال اسے اللہ کی یاد سے غفلت میں نہیں ڈالتا، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (۹) المنافقون

اے اہل ایمان! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہ ڈالے، جو ایسا کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

اولاد اور ازواج میں سے بعض دشمن ہیں

(۳۲۱) مسلمان یہ بات جانتا ہے کہ اس کی اولاد اور اس کی بیویوں میں سے بعض اس کے دشمن ہیں، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۱۴) التغابن)

اے اہل ایمان ! بے شک تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہاری دشمن ہے، ان سے بچو اور اگر تم انہیں معاف کر دو اور در گزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے

(۳۲۲) مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کے مسائل حل فرمادیتے ہیں، ارشاد ہے

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا (۲) وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ(الطلاق)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں اور اسے وہاں سے رزق دیتے ہیں جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اسے اللہ کافی ہو جاتا ہے۔

انسانی بساط کے مطابق اس پر بوجھ ڈالا جاتا ہے

(۳۲۳) مسلمان جانتا ہے کہ اللہ انسانی گنجائش کے مطابق اس پر بوجھ ڈالتے ہیں، ارشاد ہے

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا (۷)الطلاق)

چاہیے کہ صاحب حیثیت اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرے اور جس شخص کا رزق مقدر کر دیا گیا ہے اسے چاہیے کہ اللہ نے اسے جو دیا اس میں سے خرچ کرے، اللہ کسی جان کو اتنی تکلیف دیتے ہیں جتنی اسے گنجائش دی ہوتی ہے، عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی فرمادیں گے۔

جہنم کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے

(۳۲۴) مسلمان اپنے کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچانے کی کوشش کرتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (٦) (سورة التحريم)

اے اہل ایمان ! اپنے کواور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے اس پر سخت دل، مضبوط فرشتے مقرر ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں جو حکم دیتے ہیں اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

خالص توبہ کرنی چاہیے

(۳۲۵) مسلمان اللہ سے خالص توبہ کرتا ہے، ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا (التحریم،۸)

اے اہل ایمان ! اللہ کے سامنے خالص، سچی توبہ کرو۔

حیات اور موت صرف امتحان کے لیے ہے

(۳۲۶) مسلمان جانتا ہے کہ اللہ نے زندگی اور موت آزمانے کے لیے پیدا کی ہے، ارشاد ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ (٢) الملک

وہ ذات جس نے پیدا کیا زندگی اور موت کو، تاکہ وہ آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے اچھا کون ہے ؟ اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔

نماز تہجد کا اہتمام کرنا چاہیے

(۳۲۷) مسلمان رات کو اللہ کی بارگاہ میں قیام کرتا ہے، ارشاد ہے

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (٢) نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (٣) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ المزمل

رات کو قیام کر مگر تھوڑا سا حصہ۔ آدھی رات یا اس میں سے تھوڑا سا حصہ کم کردے۔ یا اس پر زیادہ کردو (سورۃ المزمل)

تلاوت ترتیل و تجوید کے ساتھ ہونی چاہیے

(۳۲۸) مسلمان ٹھہر ٹھہر کر قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ یہ اس کے رب کا حکم ہے، ارشاد ہے

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (۴) إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (۵) المزمل

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کرینگے۔

اللہ کو تمام مخلوق سے کٹ کر یاد کرنا چاہیے

(۳۲۹) مسلمان اپنے رب کا سب سے یکسو ہو کر ذکر کرتا ہے، ارشاد ہے

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (۸) المزمل

اور اپنے رب کو یاد کرو اور تمام مخلوق سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا۔

بدگو لوگوں کو احسن طریقے سے چھوڑ دینا چاہیے

(۳۳۰) مسلمان صرف اپنے رب کو وکیل اور کارساز بناتا ہے، اور لوگوں کی باتوں پر صبر کرتا ہے اور شرافت سے ان سے کنارہ کشی کر لیتا ہے، ارشاد ہے

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (۹) وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا (۱۰) المزمل

وہی مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔ (سورۃ المزمل)

قرآن سے پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکتے ہو

(۳۳۱) مسلمان روزانہ قرآن کی تلاوت کرتا ہے، نماز قائم کرتا اور زکوۃ ادا کرتا ہے اور اللہ کو اچھا قرض دیتے ہوئے بھلائی اپنے لیے آگے بھیجتا ہے، ارشاد ہے

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۲۰)المزمل

جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو نیک عمل تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

رب کی بڑائی، کپڑوں کی ستھرائی اور گندگی سے دوری

(۳۳۲) مسلمان اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرتا ہے، اپنے کپڑے صاف رکھتا ہے، گندگی سے دور رہتا ہے اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے کسی پر احسان نہیں کرتا اور اپنے رب کی خاطر صبر کرتا ہے، ارشاد ہے

قُمْ فَأَنْذِرْ (۲) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (۳) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (۴) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۵) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (۶) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (۷)المدثر

اٹھو پھر (کافروں کو) ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو اور اپنے پروردگار کیلئے صبر کرو۔

دنیا کی چیزوں سے محبت نہیں ہونی چاہیے

(۳۳۳) مسلمان دنیا کی چیزوں سے محبت نہیں کرتا، ارشاد ہے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ (۲۰) وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ (۲۱)القیامہ

ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی (دنیا) کی محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔

اللہ کے لیے مسکین اور قیدی کو کھلانا

(۳۳۴) مسلمان اللہ کی محبت میں مسکین اور قیدی کو کھانا کھلاتا ہے ارشاد ہے

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (۸) الانسان

اور وہ اللہ کی محبت کی وجہ سے مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتا ہے۔

پانی کی پھٹکی سے انسان کو وجود ملا

(۳۳۵) مسلمان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مخلوط نطفہ سے پیدا کیا ہے تا کہ اس کا امتحان لیں، اس لیے اسے دیکھنے اور سننے والا بنایا پھر اسے راستہ دکھایا، ارشاد ہے

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا (۱) إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (۲) الانسان

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تا کہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

پرودگار کے حکم پر ثابت قدمی

(۳۳۶) مسلمان اپنے پروردگار کے حکم پر ثابت قدم رہتا ہے، ارشاد ہے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا (۲۴) الانسان

پس اپنے رب کے حکم پر ڈٹ جا اور ان میں سے گنہ گار اور ناشکرے کی پیروی کر۔

دنیا کی زندگی کو ترجیح دینے کا انجام

(۳۳۷) مسلمان کبھی سرکشی نہیں کرتا اور نہ ہی وہ دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھتا ہے، وہ اللہ کے سامنے کھڑے ہونے سے خوف کھاتا ہے، اور اپنے نفس کو بری خواہشات سے دور رکھتا ہے، ارشاد ہے

فَأَمَّا مَنْ طَغَى (۳۷) وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (۳۸) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى (۳۹) وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى (۴۰) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى (۴۱) النازعات

تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور دل کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانا بہشت ہے۔

نصیحت نفع دیتی ہے

(۳۳۸) مسلمان نصیحت کرتا ہے، ارشاد ہے

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ (۹) الاعلیٰ پس آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت فائدہ دے۔

مسلمان ہمیشہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے

(۳۳۹) مسلمان ہمیشہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اپنے رب کا نام یاد کر کے نماز پڑھتا ہے

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ (۱۴) وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ (۱۵) الاعلیٰ)

بے شک وہ کامیاب ہوا جو پاک ہو گیا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا

یتیم سے سلوک، مسکین کو کھانا کھلانا

(۳۴۰) مسلمان یتیم سے عزت کا سلوک کرتا ہے، مسکین کو کھانا کھلاتا ہے، مسلمان مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا ہے، مسلمان میراث کے مال کو سمیٹ کر نہیں ہڑپ کرتا، اسی طرح مسلمان مال کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتا، ارشاد ہے

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (۱۶) كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (۱۷) وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ (۱۸) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا (۱۹) وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (۲۰) الفجر

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا، ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔

لوگوں کی گردن غلامی سے چھڑانا

(۳۴۱) مسلمان لوگوں کی گردن غلامی سے چھڑاتا ہے، فاقے کے دن کسی قریبی یتیم اور خاک نشین مسکین کو کھانا کھلاتا ہے وہ ایک دوسرے کو صبر اور اللہ کی مخلوق پر رحم کی تلقین کرتا ہے، ارشاد ہے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (۱۱) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ (۱۲) فَكُّ رَقَبَةٍ (۱۳) أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ (۱۴) يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (۱۵) أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (۱۶) ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (۱۷) أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (۱۸) البلد

وہ تو (دینِ حق اور عمل خیر کی) دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا بھوک کے دن کھانا کھلانا، کسی رشتہ دار یتیم کو، یا کسی خاک نشین مسکین کو، پھر وہ ان میں سے ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور رحم کرنے کی وصیت کی۔

مسلمان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے

(۳۴۲) مسلمان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے، ارشاد ہے

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا (۹) وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (۱۰) الشمس

بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنی روح کو پاک کر لیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبادیا

راہ خدا میں مال خرچ کرنا

(۳۴۳) مسلمان راہ خدا میں مال دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتا ہے، نیک بات کو سچ جانتا ہے وہ بخل نہیں کرتا اور نہ ہی بے پرواہ بن کر نیک بات کو جھٹلاتا ہے، ارشاد ہے

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى (۵) وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى (۶) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى (۷) وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى (۸) وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى (۹) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (۱۰) وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى (۱۱) الليل

تو جس نے راہ خدا میں مال دیا اور خدا کی نافرمانی سے پرہیز کیا، اور نیک بات کو سچ جانا تو ہم اس کے لیے جنت کی راہیں آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور اپنے خدا سے بے نیازی برتی اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا تو ہم اس کے لیے جہنم کی راہیں آسان کر دیں گے اور اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جب کہ وہ گڑھے میں گرے گا۔

یتیم پر سختی سے گریز اور سائل کو جھڑکنے کی ممانعت

(۳۴۴) مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ یتیم پر سختی نہیں کرتا، سائل کو جھڑکتا نہیں ہے اور اپنے پیدا کرنے والے رب کی تعریف و ستائش کرتا رہتا ہے، ارشاد ہے

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۱۰) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (۱۱) والضحیٰ

پھر یتیم کو دبایا نہ کرو اور سائل کو جھڑکا نہ کرو اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

فراغت پاتے ہی اپنے رب کی بندگی

(۳۴۵) مسلمان فارغ ہو کر اپنے رب کی عبادت میں محنت کرتا ہے، اور اپنے پروردگار ہی کی طرف متوجہ رہتا ہے، ارشاد ہے

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (۸) سورۃ الشرح

تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

مسلمان سجدہ کر کے قرب خداوندی حاصل کرتا ہے

(۳۴۶) مسلمان سجدہ کر کے اپنے رب کا قرب حاصل کرتا ہے، ارشاد ہے

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (۱۹) العلق

ہرگز نہیں اس کی بات نہیں ماننا اور سجدہ کرتے جاؤ (اپنے رب کے حضور اور اس کا) قرب حاصل کرتے جاؤ۔

مسلمان کبھی اپنے رب کا ناشکرا نہیں ہوتا

(۴۴۷)مسلمان کبھی اپنے رب کا ناشکرا نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ مال و دولت کی محبت میں گرفتار ہوتا ہے ،ارشاد ہے

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (٦) وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ (٧) وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ (٨)العادیات

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور بے شک وہ اس بات پر خود شاہد ہے اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

مسلمان دنیا کی لگن میں مست نہیں ہو جاتا

(۴۴۸)مسلمان زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا کی لگن میں مصروف نہیں ہوتا، ارشاد ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ (١) حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (٢) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (٣) ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (٤) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (٥) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (٦) ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (٧) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (٨)التکاثر

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں، ہر گز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا، پھر (سن لو کہ) ہر گز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہر گز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے، پھر (سن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔

ایمان داری، نیک عملی اور تواصی بالحق

(۳۴۹) مسلمان ایمان والا ہوتا ہے، نیک عمل کرتا ہے اور ایک دوسرے کو مسلمان حق کی نصیحت کرتا ہے اور صبر کی تلقین کرتا ہے، ارشاد ہے

وَالْعَصْرِ (۱) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (۲) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳)العصر

زمانہ کی قسم ہے بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے۔

یتیم کو دھکے، مسکین کو کھانے کی ترغیب نہ دینا

(۳۵۰) مسلمان یتیم کو دھکے نہیں دیتا، ان لوگوں میں سے نہیں ہوتا جو یتیم کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتے ہوں، مسلمان نماز سے غافل نہیں ہوتا، مسلمان دکھلاوا نہیں کرتا، مسلمان معمولی استعمال کی چیزیں دوسروں کو استعمال کرنے سے نہیں روکتا ہے، ارشاد

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ (۱) فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ (۲) وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (۳) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (۴) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (۵) الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (۶) وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (۷) الماعون

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔ جو دکھلاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز تک سے روکتے ہیں۔

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

(۳۵۱) مسلمان اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا ہے، ارشاد ہے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (۳) النصر

تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے معافی مانگیے بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

رب العالمین اکیلا ہے

(۳۵۲) مسلمان کا ایمان ہے کہ رب العالمین اکیلا ہے، ارشاد ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۱) اللَّهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (۴)

فرما دیجیے! وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔ الاخلاص)

ہر شر سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے

(۳۵۳) مسلمان مخلوق کے شر سے ،اندھیرے کے شر سے ، گرہوں پر پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے ،حاسدین کے حسد سے ، جنوں اور انسانوں کے شر سے اپنے اللہ کی پناہ مانگتا ہے،ارشاد ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵) الْفلقِ

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔اس کی مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

*** ***

ماہنامہ

آبِ حیات

لاہور

مدیر اعلیٰ مولانا محمود الرشید حدوٹی

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے تدبر و حکمت کا ترجمان
شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنیؒ کے جذبوں کا نگہبان

یہودیت، عیسائیت اور قادیانیت کے خلاف شمشیرِ بُرّاں
باطل پرستوں اور باطل نوازوں کے خلاف ننگی تلوار

بانی دار العلوم دیوبند حجۃ الاسلام
حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے قافلہ فکر کا حُدی خواں

آج ہی ماہنامہ ''آبِ حیات'' کے ممبر بنیے
جہالت وضلالت کے خلاف جہاد میں آگے بڑھیے۔

اہل سنت والجماعت کے افکار کا امین
اکابرین علماء دیوبند کی تحریروں کا آئینہ دار

تحقیقی، علمی اور انقلابی فکر کا حامل
نوجوانوں میں اسلامی صحافت کا فروغ

قرآن وسنت اور فقہ اسلامی کا علمبردار
نظامِ خلافتِ راشدہ کا داعی

فی شمارہ 25 روپے
سالانہ 300

زرد صحافت کے مقابلہ میں اسلامی صحافت کا فروغ

محمود الرشید حدوٹی

استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور

[illegible] کالم نویس روزنامہ پاکستان، روزنامہ اوصاف، روزنامہ اسلام

کی چند شاہکار تصنیفات

1 اسلامی نظام حیات	200/-	23 مصباح النحو	30/-
2 اسلام کا معاشی نظام	110/-	24 رشوت ستانی	34/-
3 اسلام اور عورت	70/-	25 دعوت و تبلیغ	زیر طبع
4 اسلامی عبادات	70/-	26 جماعت اسلامی	20/-
5 اسلامی عقائد	70/-	27 مولانا ایثار القاسمی شہیدؒ	50/-
6 اسلام اور نوجوان	زیر طبع	28 بسنت کا تہوار	14/-
7 اہل سنت والجماعت	34/-	29 ڈاکٹر طاہر القادری	70/-
8 دیوار چمن سے زنداں تک	زیر طبع	30 بت شکن	160/-
9 نغمہ زنداں	50/-	31 موت کا سوداگر	زیر طبع
10 عورت کی حکمرانی	10/-	32 امیر عزیمتؒ (مختصر)	20/-
11 گستاخ دین صحافی	10/-	33 امیر عزیمتؒ (مکمل)	200/-
12 الدرر السنية	زیر طبع	34 مصباح العقائد	زیر طبع
13 مطالعہ قرآن	زیر طبع	35 آخری دس سورتوں کی تفسیر	75/-
14 بے غبار تحریریں	200/-	36 ایمان کے ڈاکو	زیر طبع
15 حديقة الخضاره	40/-	37 خطبات دعوت	160/-
16 اسلام اور یہودیت	زیر طبع	38 سلگتے ریگزار (سفرنامہ)	زیر طبع
17 سفید سمندر کے ساحل تک (سفرنامہ)	50/-	39 بحر ظلمات کے ساحل تک (سفرنامہ)	زیر طبع
18 تپتے صحرا (سفرنامہ)	50/-	40 نیل کے ساحل تک (سفرنامہ)	زیر طبع
19 کاروان حرمین شریفین (سفرنامہ)	زیر طبع	41 غازی عبدالرشید شہیدؒ	300/-
20 الدرر النافعہ فی السورۃ الفاتحہ	زیر طبع	42 اسلام اور عیسائیت	زیر طبع
21 اسلام اور بدھ مت	زیر طبع	43 اسلام اور پیغمبر اسلام	زیر طبع
22 مسلمان اور قرآن	200/-	44 ماہِ رمضان المبارک	50/-
23 مصباح الصرف	30/-	45 دردِ دل	200/-

مکتبہ آب حیات مدینہ ٹاور، مدینہ ہاؤس مسلم ٹاؤن، لاہور

0321
0300: 9458876

محمود الرشید حدوٹی

استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور،

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "آب حیات" کالم نویس روزنامہ پاکستان، روزنامہ اوصاف، روزنامہ اسلام

کی چند شاہکار تصنیفات

نمبر	کتاب	قیمت
1	اسلامی نظام حیات	200/-
2	اسلام کا معاشی نظام	110/-
3	اسلام اور عورت	70/-
4	اسلامی عبادات	70/-
5	اسلامی عقائد	70/-
6	اسلام اور نوجوان	زیر طبع
7	اہل سنت والجماعت	34/-
8	دیوار چمن سے زنداں تک	زیر طبع
9	نغمہ زنداں	50/-
10	عورت کی حکمرانی	10/-
11	گستاخ دین صحافی	10/-
12	الدرر السنية	زیر طبع
13	مطالعہ قرآن	زیر طبع
14	بے غبار تحریریں	200/-
15	حديقة الخضاره	40/-
16	اسلام اور یہودیت	زیر طبع
17	سفید سمندر کے ساحل تک (سفرنامہ)	50/-
18	تپتے صحرا (سفرنامہ)	50/-
19	کاروان حرمین شریفین (سفرنامہ)	زیر طبع
20	الدرر النافعہ فی السورۃ الفاتحہ	زیر طبع
21	اسلام اور بدھ مت	زیر طبع
22	مسلمان اور قرآن	200/-
23	مصباح الصرف	30/-
23	مصباح النحو	30/-
24	رشوت ستانی	34/-
25	دعوت و تبلیغ	زیر طبع
26	جماعت اسلامی	20/-
27	مولانا ایثار القاسمی شہیدؒ	50/-
28	بسنت کا تہوار	14/-
29	ڈاکٹر طاہر القادری	70/-
30	ب شکن	160/-
31	موت کا سوداگر	زیر طبع
32	امیر عزیمتؒ (مختصر)	20/-
33	امیر عزیمتؒ (مکمل)	200/-
34	مصباح العقائد	زیر طبع
35	آخری دس سورتوں کی تفسیر	75/-
36	ایمان کے ڈاکو	زیر طبع
37	خطبات دعوت	160/-
38	سلگتے ریگزار (سفرنامہ)	زیر طبع
39	بحر ظلمات کے ساحل تک (سفرنامہ)	زیر طبع
40	نیل کے ساحل تک (سفرنامہ)	زیر طبع
41	غازی عبد الرشید شہیدؒ	300/-
42	اسلام اور عیسائیت	زیر طبع
43	اسلام اور پیغمبر اسلامؐ	زیر طبع
44	ماہِ رمضان المبارک	50/-
23	دردِ دل	200/-

مکتبہ آبِ حیات مدینہ ٹاور مسلم ٹاؤن لاہور۔ Cell:-0321-9458876